بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتۡ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ کِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا ۝

ترجمہ:۔ بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔

(سورہ نساء)

فضائل و مسائل نماز

معہ ادعیہ مسنونہ

مصنف

صوفی خادم حسین چشتی صابری

چک نمبر ۲۶ ر۔ب ڈڈا وہیلا شریف نزد ڈجکوٹ تحصیل و ضلع فیصل آباد

جمعرات کے دن کے نوافل

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی جمعرات کے دن درمیان ظہر اور عصر کے دو رکعت اس طرح پڑھے کہ اوّل رکعت میں بعد الحمد شریف کے آیۃ الکرسی سو مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قُل ھُوَ اللہ سو مرتبہ اور بعد فراغ نماز کے درود شریف سو مرتبہ تو اللہ تعالیٰ اس کو رجب اور شعبان اور رمضان کے روزہ رکھنے والوں کے مثل ثواب عطا کرے گا اور اس کے واسطے کعبہ شریف کے حاجیوں کے مثل ثواب ہوگا اور اس کو نیکیاں بعدد مومنین کے دی جاتی ہیں (غنیۃ الطالبین)

جمعہ کی رات کے نوافل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی جمعہ کی رات میں درمیان مغرب اور عشاء کے بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ قُل ھُوَ اللہ پڑھے تو گویا اس نے بارہ برس تک اللہ تعالےٰ کی عبادت کی جس کے دنوں میں روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا۔ دوسری روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یوں آئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز جماعت سے پڑھ کر بعد سنتوں کے دس رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے قُل ھُوَ اللہ ایک مرتبہ اور معوذتین ایک ایک بار پھر بعد سلام کے وتر پڑھے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے اپنے دائیں پہلو پر سو رہے تو گویا اس نے شب قدر کو زندہ کیا اور اس رات میں درود شریف کی بھی کثرت کرے (غنیۃ الطالبین)

جمعہ کے دن کے نوافل

جمعہ کا دن تمام نماز کا ہے۔ اوّل تو اس

دن چاشت و اشراق کی ہی نماز کا ثواب علاوہ اور دنوں کے زیادہ ہے کہ دو رکعت پر دو سو نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں درج ہوتی ہیں اور دو سو برائیاں دور کی جاتی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چار رکعت پڑھے۔ اس کو چار سو درجے جنت میں عطا ہوں گے اور اگر آٹھ رکعت نفل پڑھے تو اس کے آٹھ سو درجے جنت میں بلند کئے جاویں گے اور اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اور اگر بارہ رکعت پڑھے تو بارہ سو نیکیاں لکھی جاویں گی۔ اور سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور جو شخص درمیان ظہر اور عصر کے دو رکعت پڑھے۔ اوّل رکعت میں بعد الحمد شریف کے آیۃ الکرسی ایک بار اور پچیس مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے قُلْ هُوَ اللّٰهُ ایک بار اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ بیس بار اور بعد سلام کے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پچاس مرتبہ تو یہ شخص نہ مرے گا، جب تک کہ اپنے رب کو خواب میں نہ دیکھے گا۔ اور اپنی جگہ کو بہشت میں نہ دیکھے گا۔ (غنیۃ الطالبین)

مکتوب حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ میں لکھا ہے کہ جمعہ کے دن جو کوئی چار رکعت نفل ایک سلام سے جس وقت چاہے۔ اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ پندرہ بار بعد نماز کے درود شریف ۷ مرتبہ پڑھ کر اس کو ایک بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوَاتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ مَخْرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِيْهِ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا رَاحِمَ الْعَطَايَا وَيَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا سَيِّدِيْ

قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ يَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ تو اللہ پاک اس کی نمازوں فاتحہ کا جن کے عدد معلوم نہیں ہیں۔ کفارہ کرے گا (رکنِ دین)

نمازِ تراویح

نماز تراویح مردوں اور عورتوں کے لئے سُنّت مؤکدہ ہے اور جماعت سے پڑھنا سُنّت کفایہ ہے یعنی اگر محلے کی مسجد میں نماز تراویح جماعت سے پڑھی جائے اور کوئی شخص گھر میں اکیلا پڑھ لے تو گنہ گار نہ ہوگا لیکن اگر تمام محلے والے جماعت سے نہ پڑھیں تو سب گنہگار ہونگے، نماز تراویح کا وقت نماز عشاء کے بعد سے فجر تک ہے۔ نماز وتر سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی تراویح کا وقت ہے یعنی اگر کسی شخص کی تراویح کی کچھ رکعتیں رہ گئی ہوں اور امام وتر پڑھنے لگے تو یہ شخص امام کے ساتھ وتر میں شریک ہو جائے اور وتر کے بعد اپنی تراویح کی چھوٹی ہوئی رکعتیں پوری کر لے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ مسنون ہیں یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے۔

ضروری مسائل

مسئلہ ۱، احتیاط یہ ہے کہ جب ہر دو دو رکعت پر سلام پھیرے تو ہر دو رکعت پر الگ الگ نیّت کرے (ردالمحتار) مسئلہ ۲ ہر چار رکعت کے بعد اتنی دیر تک بیٹھنا جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی گئی ہیں مستحب ہے ہاں اگر اتنی دیر تک بیٹھنے میں لوگوں کو تکلیف ہو اور جماعت کے کم ہو جانے کا خوف ہو تو اس سے کم بیٹھے۔ اس بیٹھنے میں اسے اختیار ہے کہ چپکا بیٹھا رہے یا کلمہ پڑھے یا

Marfat.com

تلاوت کرے یا درود شریف پڑھے یا چار رکعتیں تنہا نفل پڑھے۔ جماعت سے مکروہ ہے یا یہ تسبیح پڑھے۔ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

(غنیہ، ردالمحتار وغیرہما)

مسئلہ ۳، تراویح میں ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے اور دو مرتبہ ختم کرنا افضل ہے اور تین دفعہ ختم کرنا اس سے زیادہ افضل ہے لیکن دو مرتبہ اور تین مرتبہ ختم کرنے کی فضیلت اس وقت ہے کہ مقتدیوں کو دشواری نہ ہو ہاں ایک مرتبہ ختم کرنے میں لوگوں کی سستی کا لحاظ نہ کیا جائے (درمختار، شامی)

مسئلہ ۴، اگر کوئی شخص عشاء کی نماز کے بعد تراویح پڑھ چکا ہو اور بعد پڑھ چکنے کے معلوم ہوا کہ عشاء کی نماز میں کوئی بات ایسی ہو گئی تھی جس کی وجہ سے عشاء کی نماز نہیں ہوئی تو اس کو عشاء کی نماز کے اعادہ کے بعد تراویح کا بھی اعادہ کرنا چاہیئے (مراقی الفلاح و عالمگیری) مسئلہ ۵، اگر عشاء کی نماز جماعت سے نہ پڑھی گئی ہو تو تراویح بھی جماعت سے نہ پڑھی جائے اس لئے کہ تراویح جماعت کے تابع ہے ہاں جو لوگ جماعت سے عشاء کی نماز پڑھ کر تراویح جماعت سے پڑھ رہے ہوں ان کے ساتھ شریک ہو کر اس شخص کو بھی تراویح کا جماعت سے پڑھنا درست ہو جائے گا جس نے عشاء کی نماز بغیر جماعت کے پڑھی ہے اس لئے کہ وہ ان لوگوں کا تابع سمجھا جائے گا جن کی جماعت درست ہے (درمختار، شامی)

Marfat.com

مسئلہ ۶، اگر کوئی شخص مسجد میں ایسے وقت پر پہنچے کہ عشاء کی نماز ہو چکی ہو تو اسے چاہیئے کہ پہلے عشاء کی نماز پڑھ لے پھر تراویح میں شریک ہو اور اگر اس درمیان میں تراویح کی کچھ رکعتیں رہ جائیں تو ان کو بعد وتر پڑھنے کے پڑھے اور یہ شخص وتر جماعت سے پڑھے (درمختار)

مسئلہ ۷، امام و مقتدی ہر دو رکعت پر ثنا پڑھیں اور بعد تشہد دعا بھی، ہاں اگر مقتدیوں پر گرانی ہو تو تشہد کے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پر اکتفا کرے (درمختار، ردالمختار) مسئلہ ۸، اگر ایک ختم کرنا ہو تو بہتر یہ ہے کہ ستائیسویں شب میں ختم ہو تو تراویح آخر رمضان تک برابر پڑھتے رہیں کہ سنت مؤکدہ ہیں (عالمگیری) مسئلہ ۹، اگر عالم حافظ بھی ہو تو افضل یہ ہے کہ خود پڑھے دوسرے کی اقتداء نہ کرے۔ اگر امام غلط پڑھتا ہو تو مسجد محلہ چھوڑ کر دوسری مسجد میں جانے میں حرج نہیں یونہی اگر دوسری جگہ کا امام خوش آواز ہو یا ہلکی قرأت پڑھتا ہو یا مسجد محلہ میں ختم نہ ہوگا تو دوسری مسجد میں جانا جائز ہے (عالمگیری) مسئلہ ۱۰ قرآن شریف سنانے کے عوض میں اجرت لینا جائز ہے قرآن کو تو اللہ تعالیٰ کے واسطے سنائیں۔ اگر اپنے آنے اور جانے کے عوض یا پابندی وقت کے بدلہ میں ٹھہرا لیا جاوے تو مضائقہ نہیں۔ فقہائے متاخرین نے جواز اُجرت کے لئے یہ حیلہ لکھا ہے (درمختار) مسئلہ ۱۱ لوگوں نے تراویح پڑھ لی اور اب دوبارہ پڑھنا چاہتے ہیں تو تنہا تنہا پڑھ سکتے ہیں۔ جماعت کی اجازت نہیں (عالمگیری) مسئلہ ۱۲، نابالغ کے پیچھے بالغوں کی تراویح نہ ہوگی۔ یہی صحیح ہے (عالمگیری) مسئلہ ۱۳ تراویح بیٹھ کر پڑھنا بلا عذر مکروہ ہے بلکہ بعضوں کے نزدیک تو ہوگی ہی نہیں (درمختار) مسئلہ ۱۴، امام سے غلطی ہوئی کوئی سورت یا آیت چھوٹ گئی تو مستحب یہ ہے کہ اسے پڑھ کر پھر آگے بڑھے۔ (عالمگیری)

Marfat.com

مسئلہ ۱۵، افضل یہ ہے کہ ایک امام کے پیچھے تراویح پڑھیں اور دو کے پیچھے پڑھنا چاہیں تو بہتر یہ ہے کہ پورے ترویحہ (یعنی چار رکعتوں) پر امام بدلیں (عالمگیری) مسئلہ ۱۶، اگر کسی وجہ سے نماز تراویح فاسد ہو جائے تو جتنا قرآن مجید ان رکعتوں میں پڑھا ہے اعادہ کریں تاکہ ختم میں نقصان نہ رہے (عالمگیری) مسئلہ ۱۷، یہ جائز ہے کہ ایک شخص عشاء و وتر پڑھائے دوسرا تراویح جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عشاء و وتر کی امامت کرتے تھے اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تراویح پڑھاتے تھے (عالمگیری) مسئلہ ۱۸، مقتدی کو جائز نہیں کہ بیٹھا رہے جب امام رکوع کرنے کو ہو تو کھڑا ہو جائے کہ یہ منافقین سے مشابہت ہے۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى (سورۂ نساء رکوع ۲۱) منافق جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو تھکے جی سے" (غنیۃ و منیہ) مسئلہ ۱۹، اگر کسی وجہ سے قرآن ختم نہ ہو تو سورتوں سے تراویح پڑھیں اور اس کے لئے بعضوں نے یہ طریقہ رکھا ہے کہ الٓمٓ تر کیف سے آخر تک دو بار پڑھنے میں بیس رکعتیں ہو جائیں گی (عالمگیری) مسئلہ ۲۰، قرأت اور ارکان کی ادا میں جلدی کرنا مکروہ ہے اور جتنی ترتیل زیادہ ہو بہتر ہے۔ یونہی تعوذ و تسمیہ و طمانیت و تسبیح کا چھوڑ دینا بھی مکروہ ہے (عالمگیری و درمختار) مسئلہ ۲۱، خوش خواں کو امام بنانا نہ چاہیے بلکہ درست خواں کو بنائیں (عالمگیری) مسئلہ ۲۲، ایک رات میں پورے قرآن مجید کا پڑھنا جائز ہے بشرطیکہ لوگ نہایت شوقین ہوں کہ ان کو گراں نہ گزرے اگر گراں گذرے اور ناگوار ہو تو مکروہ ہے (مراقی الفلاح)

مسئلہ ۲۳، تراویح میں کسی سورت کے شروع پر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے پڑھ دینا چاہیے۔ اس لئے کہ بسم اللہ بھی قرآن مجید کی ایک آیت ہے اگرچہ کسی سورت کا جزو نہیں۔ پس اگر بسم اللہ بالکل نہ پڑھی جائے گی

Marfat.com

تو قرآن مجید کے پورے ہونے میں ایک آیت کی کمی رہ جائے گی۔ اور اگر آہستہ آواز سے پڑھی جائے گی تو مقتدیوں کا قرآن مجید پورا نہ ہوگا (در مختار)

مسئلہ ۲۴، دو رکعت پر بیٹھنا بھول گیا کھڑا ہو گیا تو جب تک تیسری کا سجدہ نہ کیا ہو بیٹھ جائے اور سجدہ کر لیا ہو تو چار پوری کر لے مگر یہ دو شمار کی جائیں گی اور جو دو پر بیٹھ چکا ہے تو چار ہوئیں (عالمگیری) مسئلہ ۲۵ سلام پھیرنے کے بعد کوئی کہتا ہے دو ہوئیں کوئی کہتا ہے تین تو امام کے علم میں جو ہو اس کا اعتبار ہے اور امام کو کسی بات کا یقین نہ ہو تو جس کو سچا جانتا ہو اس کے قول پر اعتبار کرے اگر اس میں لوگوں کو شک ہو کہ بیس ہوئیں یا اٹھارہ تو دو رکعت تنہا تنہا پڑھیں۔

مسئلہ ۲۶، ایک امام دو مسجدوں میں تراویح پڑھاتا ہے۔ اگر دونوں میں پوری پوری نہ پڑھائے تو ناجائز ہے اور مقتدی نے دو مسجدوں میں پوری پوری پڑھی تو حرج نہیں مگر دوسری میں وتر پڑھنا جائز نہیں۔ جبکہ پہلی میں پڑھ چکا اور اگر گھر میں تراویح پڑھ کر مسجد میں آیا اور امامت کی تو مکروہ ہے (عالمگیری)

قضا نمازوں کی ادائیگی

جو نماز وقت پر نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے اور بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ قضا کرنے والے پر فرض ہے کہ اُن کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے۔ فرض کی قضا فرض، واجب کی قضا واجب اور بعض سُنتوں کی قضا سُنت ہے۔ قضا نماز کی نیت اس طرح کرنی چاہیئے کہ میں فلاں دن کی فجر یا ظہر کی نماز قضا پڑھتا ہوں۔ صرف یہ نیت کر لینا کہ ظہر یا فجر کی قضا پڑھتا ہوں کافی نہیں ہے۔ اگر کسی کے ذمے بہت سی نمازیں قضا ہوں اور اُسے دن یاد نہ ہوں مثلاً اس نے مہینے دو مہینے بالکل نماز نہیں پڑھی اور اسے یہ تو معلوم ہے کہ میرے اوپر فجر کی

تیس نمازیں اور اسی قدر ظہر وغیرہ کی نمازیں ہیں لیکن اسے مہینہ یاد نہیں کہ کس مہینے کی نمازیں چھوٹی تھیں تو ایسی صورت میں جب کسی نماز مثلاً فجر کی قضا کرے تو اس طرح نیت کرے کہ میرے ذمے جس قدر فجر کی نمازیں باقی ہیں۔ ان میں سے پہلی فجر کی نماز پڑھتا ہوں یا ان میں سے آخری فجر کی نماز پڑھتا ہوں۔ اسی طرح جو نماز قضا کرے اس کی نیت اسی طریقے سے کرنی چاہیئے۔ اگر اکیلے آدمی کی نماز قضا ہو تو گھر میں پڑھنا بہتر ہے اور مسجد میں بھی پڑھ لے تو مضائقہ نہیں لیکن کسی سے یہ ذکر نہ کرے کہ میں نے یہ نماز قضا پڑھی ہے۔ کیونکہ اپنی قضا نمازوں کا دوسروں سے ذکر کرنا مکروہ ہے۔

فجر کی سنتیں اگر مع فرض کے قضا ہو جائیں تو زوال سے پہلے ان کو بھی مع فرضوں کے قضا پڑھ لینا چاہیئے۔ اور زوال کے بعد پڑھے تو صرف فرضوں کی قضا کرے اور اگر صرف سنتیں چھوٹ گئیں تو سنتوں کی قضا نہیں۔ طلوع آفتاب سے پہلے پڑھ لینا تو مکروہ ہے اور آفتاب نکلنے کے بعد پڑھنا مکروہ تو نہیں مگر وہ سنتیں نہ ہوں گی نفل ہو جائیں گی۔ ظہر کی چار سنتیں اگر فرضوں سے پہلے نہیں پڑھیں تو فرض کے بعد پڑھ لے اور فرض کے بعد دو سنتوں سے پہلے یا ان کے بعد دونوں طرح پڑھنے کی گنجائش ہے بہتر یہ ہے کہ دو سنتوں کے بعد پڑھے۔

ضروری مسائل

مسئلہ ۱: مجنون کی حالت جنون میں جو نمازیں فوت ہوئیں اچھے ہونے کے بعد ان کی قضا واجب نہیں جبکہ جنون نماز کے چھ وقت کامل تک برابر رہا ہو (عالمگیری)

مسئلہ ۲: جو شخص معاذ اللہ مرتد ہو گیا پھر اسلام لایا تو زمانہ ارتداد کی نمازوں کی قضا نہیں اور مرتد ہونے سے پہلے زمانہ اسلام میں جو نمازیں جاتی رہی تھیں

ان کی قضا واجب ہے (ردالمختار) مسئلہ ۳، دارالحرب میں کوئی شخص مسلمان ہو اور احکام شرعیہ، نماز روزہ وغیرہا کی اس کو اطلاع نہ ہوئی تو جب تک وہاں رہا ان دنوں کی قضا اس پر واجب نہیں اور جب دارالاسلام میں آگیا تو اب جو نماز قضا ہوگی اُسے پڑھنا فرض ہے کہ دارالاسلام میں احکام کا نہ جاننا عذر نہیں اور کسی ایک شخص نے بھی اُسے نماز فرض ہونے کی اطلاع دے دی اگرچہ فاسق یا بچہ یا عورت یا غلام نے تو اب جتنی نہ پڑھے گا، ان کی قضا واجب ہے۔ دارالاسلام میں مسلمان ہوا تو جو نماز فوت ہوئی اس کی قضا واجب ہے اگرچہ کہے کہ مجھے اس کا علم نہ تھا (ردالمختار) مسئلہ ۴، ایسا مریض کہ اشارہ سے بھی نماز نہیں پڑھ سکتا اگرچہ یہ حالت پورے چھ وقت تک رہی تو اس حالت میں جو نمازیں فوت ہوئیں ان کی قضا واجب نہیں (عالمگیری) مسئلہ ۵ جو نماز جیسی فوت ہوئی اس کی قضا ویسی ہی پڑھی جائے گی مثلاً سفر میں نماز قضا ہوئی تو چار رکعت والی دو ہی پڑھی جائے گی، اگرچہ اقامت کی حالت میں پڑھے اور حالت اقامت میں فوت ہوئی تو چار رکعت والی کی قضا چار رکعت ہے اگرچہ سفر میں پڑھے البتہ قضا پڑھنے کے وقت کوئی عذر ہے تو اس کا اعتبار کیا جائے گا مثلاً جس وقت فوت ہوئی تھی اس وقت کھڑا ہو کر پڑھ سکتا تھا اور اب قیام نہیں کر سکتا تو بیٹھ کر پڑھے یا اس وقت اشارہ ہی سے پڑھ سکتا ہے تو اشارے سے پڑھے اور صحت کے بعد اس کا اعادہ نہیں (عالمگیری، درمختار) مسئلہ ۶ جس کی ایک ہی نماز قضا ہوئی اس سے پہلے اس کی کوئی نماز قضا نہیں ہوئی یا اس سے پہلے نمازیں قضا تو ہوئیں لیکن سب کی قضا پڑھ چکا ہے فقط اسی ایک نماز کی قضا پڑھنی باقی ہے تو پہلے اس کی قضا پڑھ لیوے تب کوئی وقتی نماز پڑھے۔ اگر بغیر قضا نماز پڑھے ہوئے وقتی نماز پڑھی تو وقتی درست نہیں ہوئی۔ قضا پڑھ کے پھر

Marfat.com

وقتی پڑھے۔ ہاں اگر قضا پڑھنی یاد نہیں رہی بالکل بھول گیا تو وقتی درست ہو گئی۔ اب جب یاد آوے تو فقط قضا پڑھ لیوے وقتی کو نہ دہراوے (در مختار) مسئلہ ۷، اگر وقت بہت تنگ ہے کہ اگر پہلے قضا پڑھے گا تو وقتی نماز کا وقت باقی نہ رہے گا تو پہلے وقتی پڑھ لے تب قضا پڑھے (ہدایہ) مسئلہ ۸، اگر دو یا تین یا چار یا پانچ نمازیں قضا ہو گئیں اور سوائے ان نمازوں کے اس کے ذمے کسی اور نماز کی قضا باقی نہیں ہے یعنی عمر بھر میں جب سے جوان ہوا ہے کبھی کوئی نماز قضا نہیں ہوئی یا قضا تو ہو گئی لیکن سب کی قضا پڑھ چکا ہے تو جب تک ان پانچوں کی قضا نہ پڑھ لیوے تب تک وقتی نماز پڑھنا درست نہیں ہے اور جب ان پانچوں کی قضا پڑھے تو اس طرح پڑھے کہ جو نماز سب سے اوّل چھوٹی ہے پہلے اس کی قضا پڑھے پھر اس کے بعد والی پھر اس کے بعد والی۔ اسی طرح ترتیب سے پانچوں کی قضا پڑھے جیسے کسی نے پورے ایک دن کی نمازیں نہیں پڑھیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء پانچوں نمازیں چھوٹ گئیں تو پہلے فجر پھر ظہر پھر عصر، پھر مغرب پھر عشاء اسی ترتیب سے قضا پڑھے۔ اگر پہلے فجر کی قضا نہیں پڑھی بلکہ ظہر کی پڑھی یا عصر کی یا اور کوئی تو درست نہیں ہوئی پھر سے پڑھنا پڑے گی (ہدایہ) مسئلہ ۹، اگر کسی کی چھ نمازیں قضا ہو گئیں تو اب بغیر ان کی قضا پڑھتے ہوئے بھی وقتی نماز پڑھنی جائز ہے اور جب ان چھ نمازوں کی قضا پڑھے تو جو نماز سب سے اول قضا ہوئی ہے تو پہلے اسی کی قضا پڑھنا واجب نہیں ہے بلکہ جو چاہے پہلے پڑھے اور جو چاہے پیچھے پڑھے سب جائز ہے اور اب ترتیب سے پڑھنا واجب نہیں ہے (ہدایہ) مسئلہ ۱۰، دو چار مہینے یا دو چار برس ہوئے کہ کسی کی چھ نمازیں یا زیادہ قضا ہو گئی تھیں اور اب تک ان کی قضا نہیں پڑھی لیکن اس کے بعد سے ہمیشہ نماز پڑھتا رہا کبھی قضا نہیں ہونے پائی۔ مدت کے

Marfat.com

بعد اب پھر ایک نماز جاتی رہی تو اس صورت میں بھی بغیر اس کی قضا پڑھے ہوئے وقتی نماز پڑھنی درست ہے اور ترتیب واجب نہیں (ہدایہ) مسئلہ ۱۱ کسی کے ذمہ چھ نمازیں یا بہت سی نمازیں قضا تھیں اس وجہ سے ترتیب سے پڑھنی اس پر واجب نہیں تھی لیکن اس نے ایک ایک دو دو کرکے سب کی قضا پڑھ لی۔ اب کسی نماز کی قضا پڑھنی باقی نہیں رہی تو اب پھر جب ایک نماز یا پانچ نمازیں قضا ہو جاویں تو ترتیب سے پڑھنی پڑے گی۔ اور بغیر ان پانچوں کی قضا پڑھے وقتی نماز پڑھنی درست نہیں۔ البتہ اب پھر اگر چھ نمازیں چھوٹ جاویں تو پھر ترتیب معاف ہو جاوے گی اور بغیر ان چھ نمازوں کی قضا پڑھے بھی وقتی پڑھنی درست ہو گی (ہدایہ) مسئلہ ۱۲، ایک شخص کے ذمہ ایک ماہ یا ایک سال کی نمازیں قضا تھیں پھر اس نے ان قضا نمازوں کو ادا کر دیا۔ یہاں تک کہ ایک نماز یا دو نمازیں باقی رہ گئیں اور اب پھر نئی نمازوں میں سے ایک نماز قضا ہو گئی تو اس حالت میں اس نئی نماز قضا کے یاد ہوتے ہوئے بھی وقتی نماز ادا کرنی جائز ہے۔ اس لئے کہ جب تک پہلی قضا نمازوں میں سے ایک بھی اس کے ذمہ باقی رہے گی۔ اس وقت تک ترتیب عود نہیں کرے گی۔ اسی قول پر فتوے ہے (شامی) مسئلہ ۱۳، ایک شخص کی نماز قضا ہو گئی اور پھر وہ بھول گیا کہ کون سے وقت کی نماز تھی اور گمان غالب بھی کسی نماز پر نہیں ہوتا تو ایسی حالت میں ایک دن کی نمازیں قضا کرے اور اگر دو دن کی نماز میں تردد ہووے اتنے ہی دنوں کی نمازیں قضا کرے (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴ عورت کی ایک نماز قضا ہوئی اس کے بعد حیض آیا تو حیض سے پاک ہو کر پہلے قضا پڑھ لے پھر وقتی پڑھ لے اگر قضا یاد ہوتے ہوئے وقتی پڑھے گی نہ ہو گی جبکہ وقت میں گنجائش ہو (عالمگیری) مسئلہ ۱۵ جس کے ذمہ قضا نمازیں ہوں اگرچہ ان کا پڑھنا جلد سے جلد واجب ہے مگر بال بچوں کی خورد و نوش اور اپنی

Marfat.com

ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے تو کاروبار بھی کرے اور جو وقت فرصت کا ملے اس میں قضا پڑھتا رہے یہاں تک کہ پوری ہو جائیں (در مختار) مسئلہ ۱۶ قضا نمازیں نوافل سے اہم ہیں یعنی جس وقت نفل پڑھتا ہے انہیں چھوڑ کر ان کے بدلے قضائیں پڑھے کہ بری الذمہ ہو جائے البتہ تراویح اور بارہ رکعتیں سنت مؤکدہ کی نہ چھوڑ دے (ردالمختار) مسئلہ ۱۷ جس کی نمازیں قضا ہو گئیں اور انتقال ہو گیا تو اگر اپنے ورثاء کو قضا نمازوں کے کفارہ دینے کی وصیت کر گیا اور مال بھی چھوڑا تو اس کے تہائی مال میں سے ہر فرض و وتر کے بدلے نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جو دیں اور اگر مال نہیں چھوڑا اور ورثاء غنی ہیں تو تبرعاً کفارہ دیں۔ اور اگر ورثاء غنی نہیں ہیں تو یوں کریں کہ نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جو ایک نماز کے کفارہ میں کسی مسکین کو دیں اور پھر وہ مسکین ایک وارث فقیر کو صدقہ دیں۔ اور پھر یہ اس کو اسی طرح سے سب کفارہ ادا کریں۔ (در مختار، ردالمختار) مسئلہ ۱۸ میت نے ولی کو اپنے بدلے نماز پڑھنے کی وصیت کی اور ولی نے پڑھ لی تو یہ ناکافی ہے یونہی اگر مرض کی حالت میں نماز کا فدیہ دیا تو ادا نہ ہوا (در مختار) مسئلہ ۱۹ بعض ناواقف یوں فدیہ دیتے ہیں کہ نمازوں کے فدیہ کی قیمت لگا کر سب کے بدلے میں قرآن مجید دیتے ہیں اس طرح کل فدیہ ادا نہیں ہوتا یہ محض بے اصل بات ہے بلکہ صرف اتنا ہی ادا ہو گا جس قیمت کا مصحف شریف ہے (بہار شریعت) مسئلہ ۲۰ شافعی المذہب کی نماز قضا ہوئی اس کے بعد حنفی ہو گیا تو حنفیوں کے طور پر قضا پڑھے (بہار شریعت بحوالہ عالمگیری)

نمازِ قتل

جب کوئی مسلمان قتل کیا جاتا ہو تو اس کو مستحب ہے کہ دو رکعت نماز پڑھ کر اپنے گناہوں کی مغفرت

Marfat.com

کی اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تاکہ یہی نماز و استغفار دنیا میں اس کا آخر عمل رہے (طحطاوی)

حدیث۔ ایک دفعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم میں سے چند قاریوں کو قرآن مجید کی تعلیم کے لئے کہیں بھیجا تھا۔ اثنائے راہ میں کفارِ مکہ نے انہیں گرفتار کر لیا۔ سوا حضرت خبیب رضی اللہ عنہ اور سب کو وہیں قتل کر دیا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو مکہ میں لے جا کر بڑی دھوم اور بڑے اہتمام سے شہید کر دیا جب یہ شہید ہونے لگے تو ان لوگوں سے اجازت لے کر دو رکعت نماز پڑھی اسی وقت سے یہ نماز مستحب ہو گئی۔

نمازِ کسوف و خسوف

کسوف سورج گرہن کو کہتے ہیں۔ یہ نماز سُنت مؤکدہ ہے اس کی کم از کم دو رکعت ہیں ورنہ چار بھی ہیں اور زائد بھی، نماز کسوف جماعت سے پڑھنی مستحب ہے اور تنہا تنہا بھی ہو سکتی ہے اور جماعت سے پڑھی جائے تو خطبہ کے سوا تمام شرائط جمعہ اس کے لئے شرط ہیں وہی شخص اس کی جماعت قائم کر سکتا ہے جو جمعہ کی کر سکتا ہے، وہ نہ ہو تو تنہا تنہا پڑھیں گھر میں یا مسجد میں۔ اس میں اذان و اقامت نہیں بلکہ لوگوں کا جمع کرنا مقصود ہو تو اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ پکار دیا جائے۔ نماز کسوف میں بڑی بڑی سورتوں کا مثل سورہ بقرہ وغیرہ کے پڑھنا اور رکوع اور سجدوں کا دیر تک ادا کرنا مسنون ہے اور قرأت آہستہ پڑھے۔ نماز کے بعد امام کو چاہیئے کہ دُعا میں مصروف ہو جائے اور مقتدی آمین آمین کہیں۔ جب تک کہ گرہن موقوف نہ ہو جائے دُعا میں مشغول رہنا چاہیئے ہاں اگر ایسی حالت میں آفتاب غروب ہو جائے یا کسی نماز کا وقت آجائے تو البتہ دُعا کو موقوف کر کے نماز میں مشغول ہو جانا چاہیئے۔ اگر گرہن ان اوقات میں شروع

ہو کہ جن میں نماز ممنوع ہے تو نماز نہ پڑھیں بلکہ دعا و استغفار میں مشغول رہیں خسوف چاند گرہن کو کہتے ہیں یہ نماز مستحب ہے۔ اس میں جماعت نہیں امام موجود ہو یا نہ ہو بہر حال تنہا تنہا پڑھیں۔

چند ضروری مسائل

مسئلہ ۱، افضل یہ ہے کہ عید گاہ یا جامع مسجد میں نماز کسوف کی جماعت قائم کی جائے اور اگر دوسری جگہ قائم کریں جب بھی حرج نہیں (عالمگیری)

مسئلہ ۲، سورج گرہن اور جنازہ کا اجتماع ہو تو پہلے جنازہ پڑھے (جوہرہ)

مسئلہ ۳، نماز کسوف کے بعد خواہ امام قبلہ رو دعا کرے یا مقتدیوں کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو کر اور یہ بہتر ہے۔ اگر دعا کے وقت عصا یا کان پر ٹیک لگا کر کھڑا ہو تو یہ بھی اچھا ہے، دعا کے لئے منبر پر نہ جائے (در مختار وغیرہ)

مسئلہ ۴، اگر گرہن کے وقت نماز کسوف و خسوف نہ پڑھ سکے تو بعد میں بھی نہ پڑھے (عالمگیری) مسئلہ ۵ تیز آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات میں خوفناک روشنی ہو، یا لگاتار کثرت سے مینہ برسے یا بکثرت اولے پڑیں یا آسمان سرخ ہو جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا کوئی دہشت ناک امر پایا جائے، ان سب کے لئے دو رکعت نماز مستحب ہے (عالمگیری، در مختار وغیرہ

اب چند حدیثیں اس بارہ میں نقل کرتا ہوں۔

۱۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد کریم میں سورج گرہن ہوا تو آپ گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے اور قیامت کا خوف آپ پر طاری ہو گیا۔ پھر آپ مسجد میں تشریف لائے اور نماز پڑھی جس کا قیام، رکوع اور سجدہ اس قدر طویل تھا کہ میں نے کبھی اتنا طویل، قیام، رکوع

Marfat.com

اور سجدہ نہیں دیکھا۔ پھر آپؐ نے فرمایا یہ نشانیاں جن کو اللہ تعالیٰ بھیجتا (دکھاتا) ہے نہ تو کسی کی موت کے سبب سے ہوتی ہیں اور نہ کسی کی پیدائش کا نتیجہ، لیکن اس ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ پس جب تم اس قسم کی نشانیوں میں سے کچھ دیکھو تو خدا سے ڈرو، خدا کا ذکر کرو، دعا مانگو اور مغفرت چاہو (بخاری و مسلم)

۲۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز پڑھائی (اور اس نماز کے دوران) ہم آپؐ کی آواز نہیں سنتے تھے یعنی قرأت آہستہ کی (ترمذی، ابوداؤد، نسائی ابن ماجہ)

۳۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوا، تو آپؐ نے دو رکعت نماز (پڑھنی) شروع کی۔ پھر ان کو ختم کر کے دیکھا تو آفتاب ابھی تاریک تھا۔ آپؐ نے پھر دو رکعتیں پڑھیں۔ آپؐ اسی طرح نماز پڑھتے اور دعا مانگتے رہے حتیٰ کہ سورج روشن ہو گیا (ابو داؤد)

۴۔ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سورج گرہن میں غلام آزاد کرنے کا حکم دیا۔ (بخاری)

نمازِ استسقاء

استسقاء خشک سالی کے وقت خدا تعالیٰ سے مینہ طلب کرنے کو کہتے ہیں

استسقاء کی نماز جماعت سے جائز ہے مگر جماعت اس کے لئے سنت نہیں چاہیں جماعت سے پڑھیں یا تنہا تنہا دونوں طرح اختیار ہے۔ استسقاء کے لئے دعا کرنا اس طریقہ سے مستحب ہے کہ تمام مسلمان مل کر مع اپنے لڑکوں

Marfat.com

بوڑھے مردوں، بوڑھی عورتوں اور ضعیفوں اور جانوروں کے پاپیادہ خشوع وعاجزی کے ساتھ معمولی لباس میں جنگل کی طرف جائیں۔ جانے سے پہلے صدقہ دیں۔ کفار کو اپنے ساتھ نہ لے جائیں۔ تین دن پیشتر سے روزے رکھیں اور توبہ کی تجدید کریں اور اہل حقوق کے حقوق ادا کریں۔ پھر دو رکعت نماز بلا اذان اور اقامت کے جماعت سے پڑھیں اور امام جہر سے قرأت پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ قاف اور دوسری میں سورۂ قمر یا پہلی میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری میں غاشیہ پڑھے۔ پھر زمین پر کھڑا ہو کر خطبہ پڑھے اور دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ کرے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک ہی خطبہ پڑھے اور خطبہ میں دعا و تسبیح و استغفار کرے اور اثنائے خطبہ میں چادر لوٹ دے یعنی اوپر کا کنارہ نیچے اور نیچے کا اوپر کر دے کہ حال بدلنے کی فال ہو۔ پھر خطبہ سے فارغ ہو کر لوگوں کی طرف پیٹھ اور قبلہ کو منہ کر کے دعا کرے، بہتر وہ دعائیں ہیں جو احادیث میں وارد ہیں اور دعا میں ہاتھوں کو خوب بلند کرے اور پشت دست جانب آسمان رکھے۔ تین روز متواتر ایسا ہی کریں تین روز کے بعد نہیں کیونکہ اس سے زیادہ ثابت نہیں۔ اور اگر نکلنے سے پہلے یا ایک دن نماز پڑھ کر بارش ہو جائے تو جب بھی تین دن پورے کریں۔

فتاویٰ عالمگیری وغیرہ میں ایک صورت یہ بھی لکھی ہے کہ جب کنوؤں اور نہروں میں پانی نہ رہے یا ہو تو چارپایوں کو پلانے اور کھیتوں کو سینچنے کے لئے کافی نہ ہو، اور ابر برابر سیتلی کے بھی آسمان پر نہ ہو تو محلہ اور ہر گھر میں لوگ جمع ہو کر گٹھلیوں یا کنکریوں پر استغفار پڑھیں۔ انشاء اللہ ضرور بارش ہوگی اس لئے استغفار کے ساتھ بارش کا وعدہ نص قرآنی سے ثابت ہے۔

اب چند حدیثیں اس بارہ میں نقل کرتا ہوں۔

Marfat.com

۱۔ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ نمازِ استسقاء کے لئے عیدگاہ کی طرف چلے۔ آپؐ نے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی جن میں بلند آواز سے قرأت کی۔ پھر قبلہ رُخ ہو کر دعا مانگی اور دونوں ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے۔ پھر چادر کو قبلہ رُخ کھڑے ہو کر پھیرا (بخاری و مسلم)

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھوں کو (اس قدر) اونچا نہ اٹھاتے تھے مگر استسقاء کی دُعا میں آپؐ ہاتھوں کو اس قدر بلند کرتے تھے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی۔ (بخاری و مسلم)

۳۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کی دعا کی اور دعا میں ہاتھ کی ہتھیلیوں کو آسمان کی طرف رکھا (یعنی ہتھیلیاں آسمان کی طرف کیں اور ہاتھ کی پشت منہ کی جانب) (مسلم)

۴۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء (یعنی بارش کی دُعا) کے لئے اس حال میں نکلے کہ زینت کو آپؐ نے ترک کر دیا تھا۔ ظاہر میں متواضع اور باطن میں عاجزی و زاری کرنے والے تھے (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

۵۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ نے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگی۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ (یعنی اے اللہ! بارش کے پانی سے ہم کو سیراب کر، ہماری فریاد کو پہنچ اور ہمارا انجام اچھا کر اور یہ بارش نافع ہو، نقصان رساں نہ ہو، جلد آنے والی ہو، دیر میں آنے والی نہ ہو)

Marfat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب قحط پڑتا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے بارش کی دعا کرتے اور کہتے اِنَّا کُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا فَتَسْقِیْنَا وَ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِعَمِّ نَبِیِّنَا فَاسْقِنَا (یعنی اے اللہ! ہم تیری طرف اپنے نبی کا وسیلہ کرتے تھے اور تو ہم کو سیراب کرتا تھا اور اب ہم تیری جانب اپنے نبی کے چچا کا وسیلہ کرتے ہیں۔ پس تو ہم کو پانی پلا) انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس دعا سے بارش ہو جاتی تھی (بخاری)

نمازِ خوف

جب کسی دشمن کا سامنے ہونے والا ہو خواہ وہ دشمن انسان ہو یا کوئی درندہ جانور یا کوئی اژدہا وغیرہ اور ایسی حالت میں سب مسلمان یا بعض لوگ بھی مل کر جماعت سے نماز نہ پڑھ سکیں اور سواریوں سے اترنے کی بھی مہلت نہ ہو تو سب لوگوں کو چاہیئے کہ سواریوں پر بیٹھے بیٹھے اشاروں سے تنہا نماز پڑھ لیں استقبال قبلہ بھی اس وقت شرط نہیں۔ ہاں اگر دو آدمی ایک ہی سواری پر بیٹھے ہوں تو وہ دونوں جماعت کر لیں اور اگر اس کی بھی مہلت نہ ہو تو معذور ہیں۔ اس وقت نماز نہ پڑھیں۔ اطمینان کے بعد اس کی قضا پڑھ لیں اور اگر یہ ممکن ہو کہ کچھ لوگ مل کر جماعت سے نماز پڑھ سکیں اگرچہ سب آدمی نہ پڑھ سکتے ہوں تو ایسی حالت میں ان کو جماعت نہ چھوڑنا چاہیئے۔ اس قاعدہ سے نماز پڑھیں یعنی تمام مسلمانوں کے دو حصے کر دیئے جائیں ایک حصہ دشمن کے مقابلہ میں رہے اور دوسرا حصہ امام کے ساتھ نماز شروع کر دے۔ اگر تین یا چار رکعت کی نماز ہو جیسے ظہر، عصر، مغرب عشاء جب کہ یہ لوگ مسافر نہ ہوں اور قصر نہ کریں۔ پس جب امام دو رکعت نماز پڑھ کر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہونے لگے اور اگر یہ لوگ قصر کرتے ہوں یا دو رکعت والی نماز جیسے فجر، جمعہ، عیدین کی نماز یا مسافر کی ظہر، عصر، عشاء

Marfat.com

کی نماز، تو ایک ہی رکعت کے بعد یہ حصّہ چلا جاوے اور دوسرا حصہ وہاں سے آکر امام کے ساتھ بقیہ نماز پڑھے۔ امام کو ان لوگوں کے آنے کا انتظار کرنا چاہیئے پھر جب بقیہ نماز امام تمام کر چکے تو سلام پھیر دے اور یہ لوگ بدوں سلام پھیرے ہوئے دشمن کے مقابلہ میں چلے جائیں اور پہلے لوگ پھر یہاں آکر اپنی بقیہ نماز بے قرأت کے تمام کرلیں اور سلام پھیر دیں۔ اس لئے کہ وہ لوگ لاحق ہیں پھر یہ لوگ دشمن کے مقابلہ میں چلے جائیں۔ دوسرا حصّہ یہاں آکر اپنی نماز قرأت کے ساتھ تمام کرلے اور سلام پھیر دے۔ اس لئے کہ وہ لوگ مسبوق ہیں (درمختار، ہدایہ)

چند ضروری مسائل

مسئلہ ۱، حالتِ نماز میں دشمن کے مقابلے میں جاتے وقت یا وہاں سے نماز تمام کرنے کے لئے آتے وقت پیادہ چلنا چاہیئے۔ اگر سوار ہو کر چلیں گے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ اس لئے کہ یہ عمل کثیر ہے (شامی)

مسئلہ ۲، دوسرے حصہ کا امام کے ساتھ بقیہ نماز پڑھ کر چلا جانا اور پہلے حصّے کا پھر یہاں آکر اپنی نماز تمام کرنا اس کے بعد دوسرے حصّہ کا یہیں آکر نماز تمام کرنا مستحب اور افضل ہے ورنہ یہ بھی جائز ہے کہ پہلا حصّہ نماز پڑھ کر چلا جائے اور دوسرا حصّہ امام کے ساتھ بقیہ نماز پڑھ کر اپنی نماز وہیں تمام کرلے تب دشمن کے مقابلے میں جائے۔ جب یہ لوگ وہاں پہنچ جائیں پہلا حصّہ اپنی نماز وہیں پڑھ لے یہاں نہ آئے (شامی) مسئلہ ۳، یہ طریقہ نماز پڑھنے کا اس وقت کے لئے ہے کہ جب سب لوگ ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھنا چاہتے ہوں مثلاً کوئی بزرگ شخص ہو اور سب چاہتے ہوں کہ اسی کے پیچھے نماز پڑھیں ورنہ بہتر یہ ہے کہ ایک حصّہ ایک امام کے ساتھ پوری نماز پڑھ لے اور دشمن کے مقابلہ میں چلا جائے پھر دوسرا حصہ دوسرے شخص کو امام بنا کر پوری نماز

پڑھ لے (درمختار، شامی، بحر)
مسئلہ ۴، اگر یہ خوف ہو کہ دشمن بہت ہی قریب ہے اور جلد یہاں پہنچ جائے گا اور اس خیال سے ان لوگوں نے پہلے قاعدے سے نماز پڑھی بعد اس کے یہ خیال غلط نکلا تو امام کی نماز صحیح ہوگئی مگر مقتدیوں کو اس نماز کا اعادہ کر لینا چاہیئے۔ اس لئے کہ وہ نماز نہایت سخت ضرورت کے لئے خلاف قیاس عمل کثیر کے ساتھ مشروع کی گئی ہے بے ضرورت شدیدہ اس قدر عمل کثیر مفسد نماز ہے (شامی، بحر) مسئلہ ۵، اگر کوئی ناجائز لڑائی ہو تو اس وقت اس طریقے سے نماز پڑھنے کی اجازت نہیں مثلاً باغی لوگ بادشاہ اسلام پر چڑھائی کریں یا کسی دنیاوی ناجائز غرض سے کوئی کسی سے لڑے تو ایسے لوگوں کے لئے اس قدر عمل کثیر معاف نہ ہوگا (درمختار) مسئلہ ۶ نماز خلاف جہت قبلہ کی طرف شروع کر چکے ہوں کہ اتنے میں دشمن بھاگ جائے تو ان کو چاہیئے کہ فوراً قبلہ کی طرف پھر جائیں ورنہ نماز نہ ہوگی (عالمگیری) مسئلہ ۷، اگر اطمینان سے قبلہ کی طرف نماز پڑھ رہے ہوں اور اسی حالت میں دشمن آجائے تو فوراً ان کو دشمن کی طرف پھر جانا جائز ہے اور اس وقت استقبال قبلہ شرط نہ رہے گا (درمختار)
مسئلہ ۸، اگر کوئی شخص دریا میں تیر رہا ہو، اور نماز کا وقت اخیر ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ اگر ممکن ہو تو تھوڑی دیر تک اپنے ہاتھ پیر کو جنبش نہ دے اور اشاروں سے نماز پڑھ لے (درمختار، عالمگیری)
مسئلہ ۹ جنگ میں مشغول ہے مثلاً تلوار چلا رہا ہے اور وقت نماز ختم ہوا چاہتا ہے تو نماز کو موخر کرے۔ لڑائی سے فارغ ہو کر نماز پڑھے (ردالمحتار)
مسئلہ ۱۰، نماز خوف میں ہتھیار لئے رہنا مستحب ہے اور خوف کا اثر اتنا ہے کہ ضرورت کے لئے چلنا جائز ہے باقی محض خوف سے نماز میں کسر نہ ہوگا۔
(عالمگیری، درمختار)

Marfat.com

اب چند حدیثیں اس بارہ میں نقل کرتا ہوں۔

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضجنان اور عسفان کے درمیان قیام فرمایا۔ پس مشرکوں نے آپس میں کہا کہ ان لوگوں کی ایک نماز ہے جو ان کے نزدیک ان کے باپوں اور بیٹوں سے بھی زیادہ محبوب ہے اور وہ عصر کی نماز ہے۔ پس اپنے ارادہ کو پختہ کر لو اور یکبارگی (بحالت نماز) ان پر حملہ کر دو۔ معاً جبرئیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اپنے اصحاب (مجاہدین) کو دو حصوں میں تقسیم کر دو۔ ایک جماعت کو نماز پڑھاؤ اور دوسری کو دشمن کے مقابلہ پر رکھو جو اپنے پاس اپنے بچاؤ کے تمام سامان اور اسلحہ کو رکھیں پس ان میں سے ہر ایک کے لئے ایک ایک رکعت ہوئی، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے یہ دو رکعتیں ہوئیں۔ (ترمذی، نسائی)

۲۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بطن نخل (کے مقام پر) لوگوں کو نمازِ ظہر پڑھائی جو خوف کی حالت میں تھی۔ پس ایک جماعت کو آپؐ نے دو رکعتیں پڑھائیں اور سلام پھیرا، پھر دوسری جماعت آئی اور اس کو بھی دو رکعتیں پڑھائیں اور سلام پھیرا (شرح السنۃ)

۳۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد پر روانہ ہوئے۔ جب ذات الرقاع پہنچے تو حسب معمول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک سایہ دار درخت چھوڑ دیا تاکہ اس کے نیچے آرام فرمائیں۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپؐ درخت کے نیچے آرام فرما رہے تھے اور آپؐ کی تلوار درخت میں لٹکی ہوئی تھی کہ مشرکین میں سے ایک شخص آیا اور آپؐ کی تلوار کو نیام سے نکال کر کہا۔ کیا تم مجھ سے ڈرتے ہو؟ آپؐ نے فرمایا: نہیں

Marfat.com

اس نے کہا میرے ہاتھ سے اب آپؐ کو کون بچائے گا ؟ آپؐ نے فرمایا تیرے ہاتھ سے خدا مجھ کو بچائے گا۔ پھر صحابہؓ نے دیکھ لیا تو اس کو دھمکایا اور اس نے تلوار کو نیام میں رکھ دیا اور درخت پر لٹکا دیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد اذان دی گئی اور آپؐ نے ایک جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر یہ جماعت پیچھے ہٹ گئی اور دوسری جماعت اس کی جگہ آگئی اور آپؐ نے اس کو بھی دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر یہ جماعت پیچھے ہٹ گئی اور دوسری جماعت اس کی جگہ آگئی اور آپؐ نے اس کو بھی دو رکعتیں پڑھائیں یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں پڑھیں اور لوگوں نے دو رکعتیں۔
(بخاری و مسلم)

شش کلمے

پہلا کلمہ طیبؔ :۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت :۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

ترجمہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا

شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید :۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ترجمہ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

Marfat.com

کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

نہیں اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہیں تعریفیں وہی زندہ کرتا اور

اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط

مارتا ہے اور وہ زندہ ہے ہرگز اس کو کبھی موت نہ آئے گی بڑے جلال اور بزرگی

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

والا ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار:۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ

ترجمہ میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے ہر گناہ

عَمَدًا اَوْ خَطَاءً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ

سے جو میں نے جان بوجھ کر یا بھول کر کیا چھپ کر یا ظاہر کیا اور میں اس کی بارگاہ

الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ

میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جسے میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جسے میں نہیں

اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ

جانتا (اے اللہ) بے شک تو عیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور

الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں

مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِ کفر:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ
ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی
شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ
شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس
بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ
(شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر
وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ
سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے
وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ
اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط
اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ
کے رسول ہیں۔

ایمان مفصل:۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَ
ترجمہ میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی
رُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ
کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بری
اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط
تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

Marfat.com

ایمان مجمل :- اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ
ترجمہ میں اللہ پر ایمان لایا جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں
وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَّتَصْدِیْقٌ
کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے اقرار کرتے
بِالْقَلْبِ ط
ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

ترجمہ:- تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

فضائل و مسائل نماز

حصہ سوم

ادعیہ مسنونہ

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں

مصنف

صوفی خادم حسین چشتی صابری

چک نمبر ۲۶۰ ر ب ڈاہیلا شریف نزد ڈجکوٹ ڈاکخانہ خاص

تحصیل و ضلع فیصل آباد

فہرست

شمار نمبر	نام مضمون	صفحہ	شمار نمبر	نام مضمون	صفحہ
۱	سوتے وقت کی دُعائیں	۵۰۵	۱۷	افطاری کی دُعائیں	۵۱۳
۲	بے خوابی کا علاج	۵۰۵	۱۸	شب قدر کی دُعا	۵۱۴
۳	بیدار ہونے کیوقت کی دُعا	۵۰۶	۱۹	دُولہا کے لئے دُعا	۵۱۴
۴	بستر پر جاتے وقت کی دُعا	۵۰۷	۲۰	شبِ زفاف کی دُعا	۵۱۴
۵	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا	۵۰۷	۲۱	صحبت کی دُعا	۵۱۵
۶	بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعا	۵۰۷	۲۲	غمگین کی دُعا	۵۱۵
۷	گھر سے نکلنے کی دُعائیں	۵۰۸	۲۳	بے قراری کے وقت کی دُعا	۵۱۶
۸	گھر میں داخل ہونے کی دُعا	۵۰۸	۲۴	بارش کی دُعائیں	۵۱۶
۹	مسجد میں داخل ہونے کی دُعا	۵۰۹	۲۵	کثرت باراں سے خوف کی دُعاء	۵۱۷
۱۰	مسجد سے نکلنے کی دُعا	۵۰۹	۲۶	ادائیگی قرض کے لئے دُعائیں	۵۱۸
۱۱	کھانا پینا شروع کرتے وقت	۵۰۹	۲۷	قرض ادا کرنے کے بعد	۵۱۹
۱۲	کھانا کھانے کے بعد	۵۱۰	۲۸	لڑائی کے وقت کی دُعاء	۵۲۰
۱۳	دسترخوان اٹھائے جانے پر	۵۱۱	۲۹	سواری کی دُعاء	۵۲۰
۱۴	دعوت کے وقت	۵۱۲	۳۰	سفر کے وظائف و اذکار	۵۲۱
۱۵	دودھ پینے کی دُعا	۵۱۳	۳۱	حصولِ محبت الٰہی کے لئے دُعاء	۵۲۶
۱۶	نیا چاند دیکھنے کی دُعا	۵۱۳	۳۲	آئینہ دیکھنے کی دُعاء	۵۲۷

Marfat.com

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۳۳	صبح و شام کے وقت کی دُعائیں	۵۲۸
۳۴	بیماری اور بیمار پرسی کی دعائیں	۵۳۴
۳۵	نیا کپڑا پہننے کے وقت	۵۳۵
۳۶	قبروں کی زیارت کے وقت	۵۳۷
۳۷	بازار میں داخل ہوتے وقت	۵۳۸
۳۸	خوف کے وقت	۵۳۹
۳۹	مصیبت کے وقت	۵۴۰
۴۰	جہاد کے وقت	۵۴۰
۴۱	بلندی پر چڑھتے وقت	۵۴۱
۴۲	شکریہ ادا کرتے وقت	۵۴۱
۴۳	خوشخبری سنتے وقت	۵۴۱
۴۴	بُری خبر سُنتے وقت	۵۴۱
۴۵	طلوع آفتاب کے وقت	۵۴۲
۴۶	پاؤں پھسلنے پر	۵۴۲
۴۷	مشکل کام کے وقت	۵۴۲
۴۸	نکاح کے وقت	۵۴۴
۴۹	کشتی پر سوار ہوتے وقت	۵۴۴
۵۰	غصّہ کی حالت میں	۵۴۴
۵۱	گناہوں کا کفارہ	۵۴۵
۵۲	ہوا تیز چلتے وقت	۵۴۵
۵۳	بادل دیکھتے وقت	۵۴۶
۵۴	بارش دیکھتے وقت	۵۴۶
۵۵	گرج اور کڑک پر	۵۴۶
۵۶	نیا پھل پیش ہونے پر	۵۴۷
۵۷	بُرا خواب دیکھنے پر	۵۴۷
۵۸	آسمان کیطرف نظر اٹھاتے وقت	۵۴۷
۵۹	کھیت بونے سے قبل	۵۴۸
۶۰	راس تیار ہونے کے وقت	۵۴۸
۶۱	تعزیت کے وقت	۵۴۸
۶۲	قریب انزال	۵۴۹
۶۳	مصیبت زدہ کو دیکھ کر	۵۴۹
۶۴	مرغ کی آواز سُن کر	۵۵۰
۶۵	گدھے کی آواز سُن کر	۵۵۰
۶۶	مسنون سلام	۵۵۰
۶۷	چھینک کے وقت	۵۵۱
۶۸	دانت اور کان کے درد کیوقت	۵۵۱
۶۹	مکروہ اور بدشگونی والی چیز دیکھتے وقت	۵۵۱
۷۰	حاکم کی گرفت و تعدّی کے وقت	۵۵۲
۷۱	گمشدہ چیز کی بازیابی کے لئے	۵۵۲
۷۲	تزکیہ نفس کے لئے	۵۵۳

Marfat.com

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۷۳	موت حیات کی بہتری کیلئے دُعا	۵۵۳
۷۴	توبہ کی دُعائیں	۵۵۴
۷۵	استعاذہ کی دعائیں	۵۵۴
۷۶	جامع دعائیں	۵۵۷
۷۷	حضرت یونسؑ کی دُعا	۵۵۹
۷۸	اسماء الحسنیٰ	۵۵۹
۷۹	خطبہ جمعہ مبارک	۵۷۱
۸۰	خطبہ عید الفطر	۵۷۴
۸۱	خطبہ عید الضحیٰ	۵۷۷

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

اَمَّا بعد۔ حصّہ سوم میں مَیں نے شب و روز میں پڑھی جانے والی وہ دُعائیں جمع کی ہیں جن کی ایک مسلمان کو موقع بہ موقع ضرورت پڑتی ہے اور ان دعاؤں کا یاد ہونا ضروری ہے۔ ان دعاؤں کو یوں یکجا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ان کو دیکھ کر اپنی یاد کی ہوئی دُعاؤں کا جائزہ لیا جائے اور جو ان میں سے پہلے یاد نہ ہوں، انہیں یاد کرنے کی کوشش کی جائے خطبۂ نکاح بھی معمولاتِ زندگی میں سے ہے اس لئے اس کو بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ آخر میں اسماء الحسنیٰ بھی لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ ہر شخص ان پر ایمان لاوے اور ان کے معانی سمجھ کر ان کو یاد کرے تاکہ بموجب بشارت نبوی داخل جنّت ہووے۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ مجموعہ اب ایسا ترتیب دیا گیا ہے کہ اس میں ہر نوع کی ادعیہ مسنونہ آگئی ہیں۔ بلکہ بعض ایسی دعائیں بھی اس میں ملیں گی جو متداول مجموعہ ہائے ادعیہ میں نہیں ہیں۔ حواشی میں مآخذوں کے حوالے بھی دیئے گئے ہیں۔ جن حضرات کی عربی تک رسائی نہیں ان کو چاہیئے کہ اس مجموعہ کی دُعاؤں کو یاد فرمائیں اور حرزِ جان بنائیں۔ اپنے اللہ پاک سے راز و نیاز کی عادت ڈالیں اور اس ذاتِ حق سے تعلق استوار کرنے کی پوری پوری کوشش کریں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنے

Marfat.com

دین کے لئے ہر نوعیت کی مشقت برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اگر کوئی غلطی یا کوتاہی نظر سے گزرے تو وہ میری لغزش قلم اور بے علمی کا نتیجہ ہے۔ نظر لطف و کرم سے اس کی اصلاح فرمادیں تو موجب شکر و منّت ہوگا۔

احقر

صوفی خادم حسین چشتی صابری
چک نمبر ۲۶ ر۔ب
وڈا ویلا شریف
نزد ڈجکوٹ
تحصیل و ضلع فیصل آباد

Marfat.com

سوتے وقت کی دُعائیں

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے اس کے پڑھنے سے اللہ تعالےٰ کی طرف سے اُس کے لئے نگہبان رہے گا اور صبح تک شیطان قریب نہ آئیگا[1] آیۃ الکرسی اس سے پہلے لکھی جا چکی ہے نیز ملاحظہ ہو سورہ بقرہ آیت ۲۵۵

۲۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے پھر یہ دعا پڑھتے۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰی[2]

ترجمہ:۔ اے اللہ تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور زندہ ہوں گا۔

۳۔ بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ[3]

ترجمہ:۔ اے میرے پروردگار آپ ہی کے نام سے میں اپنا پہلو بستر پر رکھتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے اٹھاؤں گا۔ اگر آپ نے میری جان روک لی تو اس پر رحم کر اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

بے خوابی کا علاج

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بر سبیل شکایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! مجھ کو بے خوابی کے سبب رات کو نیند نہیں آتی؟ آپ نے فرمایا جب تو بستر پر جائے تو یہ دُعا پڑھ لیا کر۔

---

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل اوّل [2] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اوّل [3] ایضاً

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیٰطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ [1]

ترجمہ :- اے اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں اور اُن چیزوں کے جن پر وہ سایہ کر رہے ہیں۔ اور پروردگار زمینوں کے اور ان چیزوں کے جن کو انہوں نے اٹھا رکھا ہے اور پروردگار شیاطین کے اور اُن کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے میرا محافظ بن جا اپنی تمامی مخلوق کے شر سے کہ کوئی مجھ پر زیادتی اور ظلم نہ کرے۔ تیرا پناہ مانگنے والا غالب ہے اور تیری تعریف گرانقدر ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا اور کوئی قابل پرستش نہیں مگر تُو۔

بیدار ہونے کے وقت کی دُعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوتے تو فرماتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ [2]

ترجمہ :- سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لئے ہیں جس نے ہم کو مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم و جمع الفوائد ص ۵۲۲ جلد ۱

بستر پر جاتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ کَفَانَا وَ اٰوَانَا فَکَمْ مِّمَّنْ لَّا کَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیَ لہ

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ہیں جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہماری مہمات کے لئے خود کفایت فرمائی اور ہم کو ٹھکانا دیا بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کو نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے نہ کوئی ٹھکانہ دینے والا ہے۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

جب بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے پھر پہلے بایاں پاؤں اندر رکھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۲؎

ترجمہ:۔ اللہ کا نام لے کر (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ناپاک جنوں اور جنیوں (نر و مادہ) سے

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا

جب بیت الخلاء سے نکلے تو پہلے دایاں پاؤں باہر نکالے پھر یہ دعا پڑھے۔

غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ۳؎

۱؎ مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اوّل

۲؎ مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اوّل

۳؎ مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل سوم

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے اللہ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کیا اور عافیت بخشی۔

گھر سے نکلنے کی دُعائیں

۱۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی گھر سے نکلتے تو اپنی نظر مبارک آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے یا کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔

۲۔ گھر سے نکلتے ہوئے اس دُعا کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت آئی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ [2]

ترجمہ:۔ خدا کا نام لے کر میں باہر نکلتا ہوں اللہ پر میں نے بھروسہ کیا۔ اللہ کے سوا کسی میں کوئی قوت و قدرت نہیں۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھ کر گھر والوں کو السلام علیکم کہے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا، اللہ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ ہی پر جو ہمارا پروردگار ہے بھروسہ کرتے ہیں۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

جب مسجد میں داخل ہو تو پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے باہر نکلنے کی دُعا

جب مسجد سے باہر نکلے تو بایاں پاؤں باہر نکالے اور یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ [3]

ترجمہ:۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

کھانا پینا شروع کرتے وقت

سب سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا چاہیئے جیساکہ حدیث میں وارد ہے [4]

۲۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب المساجد ومواضع الصلوٰۃ فصل دوم [3] ایضاً [4] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل اوّل۔

فرمایا جس وقت تم کھانے پر ہاتھ ڈالو تو یہ پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ [1]

ترجمہ:۔ اللہ کا نام لیکر شروع کرتا ہوں اور اللہ کی برکت سے۔

۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو کھانے کے درمیان جس وقت یاد آئے یہ الفاظ کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ [2]

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کھانے کے اوّل بھی اور آخر بھی

کھانا کھانے کے بعد کی دُعا

۱۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ [3]

ترجمہ:۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

۲۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی چیز کھاتے یا پیتے تو یہ دعا پڑھتے۔ [4]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا

ترجمہ:۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے کھلایا، پلایا اور حلق کے راستے

---

[1] مستدرک حاکم [2] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل دوم [3] مشکوٰۃ سنن ابی داؤد کے بعض نسخوں میں مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہے [4] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل دوم

Marfat.com

بسہولت اتارا اور اس کے (فضلے کے) نکلنے کا راستہ بنایا۔

۳۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی کھانا کھائے تو یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَ اَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے لئے اس کھانے میں برکت دے اور اس سے بہتر کھانا ہم کو کھلا۔

۴۔ حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کھانا کھا کر یہ دعا پڑھے تو اس کے تمام پہلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ [2]

ترجمہ:۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ کو یہ کھانا کھلایا ہے اور یہ کھانا مجھ تک بغیر حیلہ اور قوت کے پہنچایا ہے۔

دسترخوان اُٹھائے جانے پر

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے جب دسترخوان اٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا [3]

---

[1] مشکوٰۃ باب الاشربہ فصل دوم [2] مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل دوم
[3] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل اوّل

Marfat.com

ترجمہ :۔ تمام تعریف حق تعالےٰ شانہٗ کے لئے منحصر ہے ایسی تعریف جس کی کوئی انتہا نہیں ہے ایسی تعریف جو پاک ہے ریا وغیرہ سے جو مبارک ہے ایسی حمد جو نہ کفایت کی گئی اور نہ ترک کی گئی اور نہ اس سے بے پرواہی ہو اے ہمارے رب۔

دعوت کے وقت

۱۔ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے ہاں مہمان ہوئے ہم آپ کی خدمت میں کھانا لے گئے اور وہ مالیدہ کی ایک قسم تھی۔ آپؐ نے اس میں سے تناول فرمایا پھر آپؐ کے سامنے خشک کھجوریں لائی گئیں۔ پس آپؐ خشک کھجوریں تناول فرماتے اور گٹھلیوں کو ہاتھ میں جمع کرتے جاتے۔ پھر آپؐ کے پاس پانی لایا گیا آپؐ نے پانی پیا (پھر جب آپؐ چلنے لگے) تو میرے باپ نے جو حضورؐ کی سواری کی لگام پکڑے ہوئے تھے۔ عرض کیا کہ خدا سے ہمارے لئے دُعا فرمایئے تو آپؐ نے یہ دعا کی۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْ مَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ[1]

ترجمہ :۔ اے اللہ ان کی روزی میں برکت دے اور ان پر بخشش و رحم کر

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ یا کسی اور شخص سے ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں جاکر اُن سے گھر میں آنے کی اجازت طلب کی (آگے طویل حدیث ہے آخر میں ہے) پھر آپؐ اور وہ دونوں گھر کے اندر گئے۔ سعد رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں خشک انگوروں کا خوشہ پیش کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تناول فرمایا پھر جب آپؐ کھا چکے تو یہ دُعا پڑھی۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَاَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ [1]

ترجمہ:۔ نیکوں نے تمہارا کھانا کھایا اور فرشتوں نے تمہارے لئے استغفار کی اور روزہ داروں نے تمہارے ہاں افطار کیا۔

دُودھ پینے کی دُعا

دودھ پی کر یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت دے اور زیادہ دے۔

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ [3]

ترجمہ:۔ اے اللہ اس کو ہم پر امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کے ساتھ چمکا (کہ سارا مہینہ دینی و دنیاوی ترقیات میں گذرے) میرا رب اور (اے چاند) تیرا رب اللہ ہے۔

افطاری کی دُعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ [4]

ترجمہ:۔ اے اللہ آپ کے لئے میں نے روزہ رکھا اور آپ کے رزق پر اس

---

[1] مشکوٰۃ باب الضیافت فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الاشربہ فصل دوم
[3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [4] مشکوٰۃ کتاب الصوم ص ۱۷۵

Marfat.com

کو افطار کیا۔

۲۔ ذَهَبَ الظَّمَآءُ وَ ابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ [1]

ترجمہ:۔ چلی گئی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہوا ثواب اگر اللہ نے چاہا۔

شبِ قدر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے پس مجھ کو معاف کر۔

دُولہا کے لئے دُعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی نکاح کرنے والے کے لئے دعا کرتے تو یہ فرماتے۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكُمَا وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ [3]

ترجمہ:۔ اللہ تجھ کو برکت دے اور تم دونوں (میاں بیوی) کو برکت دے اور تم دونوں میں بھلائی کو جمع کرے۔

شبِ زفاف کی دُعا

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی کسی عورت سے نکاح کرے تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔

---

[1] مشکوٰۃ کتاب الصوم ص ۱۷۵ [2] مشکوٰۃ باب لیلۃ القدر فصل اوّل [3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ[1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے اخلاق کی بھلائی طلب کرتا ہوں۔ اور اس کی برائی اور اس کے اخلاق کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

صحبت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اپنی بیوی سے صحبت کرنے کا ارادہ کرے اس کو چاہیئے کہ یہ دعا پڑھے۔ پس اگر مرد و عورت کے لئے اس جماع میں بچہ مقدر ہوا تو اس کو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا[2]

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے اے اللہ دور رکھ ہم سے شیطان اور دور رکھ شیطان کو اس چیز سے جسے آپ ہم کو عنایت فرمائیں۔

غمگین کی دعا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غمگین یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ[3]

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی اوقات فصل اوّل
[3] ایضاً فصل سوم

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں مجھے ایک لحظے کے لئے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر (یعنی اپنی دست گیری کا ہاتھ میرے سر سے نہ اٹھا) اور میری حالت بالکل درست کر دے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

بے قراری کیوقت کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ [1]

ترجمہ:۔ اے زندہ! اے تھامنے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں

بارش کی دُعائیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی پس آپ نے عید گاہ میں منبر رکھنے کا حکم دیا۔ چنانچہ عید گاہ میں منبر رکھا گیا اور لوگوں سے وعدہ لیا کہ وہ ایک روز عید گاہ میں چلیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز آفتاب کا کنارہ نکلتے ہی عید گاہ تشریف لے گئے اور منبر پر بیٹھ کر اللہ اکبر کہا پھر خدا کی حمد و ثنا کی۔ اس کے بعد فرمایا کہ تم نے اپنے شہروں میں بارش نہ ہونے کی شکایت کی ہے۔ خدا نے تم کو حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا مانگو اور اس نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ تمہاری دعا کو قبول کرے گا۔ پھر آپ نے یہ دُعا کی۔

---

[1] مشکوٰۃ۔ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّ بَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ [1]

ترجمہ:۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے بخشنے والا مہربان ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ ہے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی غنی ہے اور ہم محتاج ہیں ہم پر بارش نازل کر اور جو چیز کہ تو نازل کرے اس کو ہماری قوت اور فائدہ کا سبب بنا کہ دیر تک اس سے فائدہ اٹھائیں۔

۲۔ عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش کے لئے دعا کرتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا، اپنی رحمت کو پھیلا اور مردہ شہر کو سرسبزی بخش۔

کثرت باراں سے خوف کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث میں روایت ہے کہ بارش کی

---

[1] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ الاستسقاء فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ الاستسقاء فصل دوم

Marfat.com

کثرت سے نقصان کے خدشہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا فرمائی
اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْجِبَالِ
وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرَۃِ [1]
ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے آس پاس (برسا) ہم پر نہیں۔ اے اللہ ٹیلوں پر ہو، اور پہاڑوں پر ہو، اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور پہاڑی نالوں پر اور جہاں درخت پیدا ہوتے ہیں

ادائیگی قرض کے لئے دُعائیں

از حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہؐ میں نہایت غم زدہ انسان ہوں رنج وغم نے مجھ کو گھیر رکھا ہے اور قرض دار بھی ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ کیا میں تجھ کو ایک ایسی دُعا بتلاؤں جس کو تو پڑھے تو خداوند تعالیٰ تیرے رنج وغم کو دور کر دے اور تیرے قرض کو ادا کرے اس شخص نے عرض کیا ہاں یارسول اللہؐ۔ آپؐ نے فرمایا تو صبح وشام یہ پڑھا کر۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ [2]
ترجمہ:۔ اے اللہ! میں فکر وغم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور عاجزی وسستی سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں اور بخل ونامرادی سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض کے گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں

---

[1] صحیح بخاری [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

Marfat.com

۲۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام اُن کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میں اپنے آقا کو رقم ادا کر کے جلدی آزادی چاہتا ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھ کو دو کلمے سکھا دیتا ہوں جو مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے اگر تجھ پر بڑے پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالےٰ اس کو ادا کر دے گا تو ان کلمات کو پڑھا کر۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! اپنی جائز اور حلال چیزیں دے کر حرام چیزوں سے بچا اور اپنے فضل کے ذریعہ سب سے بے نیاز کر دے۔

قرض ادا کرنے کے بعد دُعا

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس ہزار (درہم) قرض لئے پھر آپ کے پاس مال آیا اور آپؐ نے قرض ادا کر دیا اور فرمایا۔

بَارَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ اَھْلِکَ وَمَالِکَ اِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ اَلْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ [2]

ترجمہ:۔ خداوند تعالیٰ تیرے اہل و عیال اور مال میں برکت دے قرض کا بدلہ یہی ہے کہ خدا کا شکر ادا کیا جائے اس کی تعریف کی جائے اور قرض ادا کر دیا جائے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الافلاس والانظار فصل سوم

Marfat.com

لڑائی کے وقت کی دُعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق کی لڑائی کے وقت ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ! کیا کوئی دُعا ہے جس کو ہم پڑھا کریں؟ (اب تو) ہمارے کلیجے منہ کو آگئے ہیں (یعنی سخت دشواریاں لاحق ہوگئی ہیں) آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! ہمارے عیب ڈھانپ لے اور گھبراہٹوں سے امن دے اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے تیز ہوا سے دشمنان دین کو بھگا دیا۔[1]

سواری کی دُعا

رکاب میں پاؤں رکھے تو کہے بسم اللہ اور جب سوار ہو چکے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پھر کہے سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

ترجمہ:۔ اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لئے یہ سواری تابع کر دی ہے اور ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دُعا پڑھے سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ[2]

ترجمہ:۔ اے اللہ تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس تو مجھ کو بخش دے کیونکہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

Marfat.com

سفر کے وظائف و اذکار

۱۔ سفر کو جانے سے قبل دو رکعت نماز پڑھ لینی مستحب ہے۔

۲۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کو رخصت کرتے تو اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے لیتے اور اس وقت تک نہ چھوڑتے جب تک کہ وہ خود آپ کے ہاتھ کو نہ چھوڑتا اور فرماتے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ اَمَانَتَکَ وَ اٰخِرَ عَمَلِکَ [1]

ترجمہ:۔ میں تیرے دین اور امانت اور آخری عمل کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں

۳۔ حضرت عبداللہ خطمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر کو رخصت کرتے تو فرماتے۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکُمْ وَ اَمَانَتَکُمْ وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکُمْ [2]

ترجمہ:۔ میں تمہارے دین اور امانت اور اعمال کے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں

۴۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے تو یہ پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَ بِکَ اَجُوْلُ وَ بِکَ اَسِیْرُ [3]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تیری مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے تدبیر کرتا ہوں اور تیری قوت سے چلتا ہوں۔

۵۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم۔ ایک روایت میں خَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ ہے

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [3] ایضاً

نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی مسلمان سفر وغیرہ کے ارادہ سے اپنے گھر سے نکلے اور نکلتے وقت یہ دعا پڑھے تو اس نکلنے میں جو بہبودی ہے وہ اس کو نصیب ہوگی اور اس میں جو مضرت ہے وہ اس سے ہٹا دی جائے گی۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ اَعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ [1]

ترجمہ:۔ میں اللہ پر ایمان لایا میں نے اللہ کا سہارا لیا۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اللہ کے سوا کسی میں کوئی قوت و قدرت نہیں۔

۶۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کے لئے روانہ ہوتے اور اونٹ پر اچھی طرح بیٹھ جاتے تو تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے پھر یہ دعا پڑھتے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ۔

ترجمہ:۔ پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سواری ہمارے بس میں کر دی اور ہم کو اس کی طاقت حاصل نہیں تھی اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ ہم طلب کرتے ہیں آپ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری

---

[1] جمع الفوائد ص ۵۲۸ ج ۱

Marfat.com

اور وہ عمل جسے آپ پسند کریں۔ اے اللہ! آسان کر دے ہم پر ہمارا یہ سفر اور کم کر دے اس کی دُوری۔ اے اللہ! آپ ہی سفر میں ہمارے نگہبان ہیں اور ہمارے گھر کے آدمیوں کے خبرگیراں ہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں سفر کی تکلیف سے اور پریشان حالت کے دیکھنے سے اور سفر سے پلٹنے کی برائی سے مال و اہل میں۔

اور جب آپ سفر سے واپس آتے تو یہی دعا پڑھتے مگر اس کے ساتھ یہ الفاظ اور بڑھا دیتے۔

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ [1]

ترجمہ:۔ ہم واپس آنے والے ہیں۔ توبہ کرنے والے ہیں۔ عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

۷۔ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو یہ پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں سفر کی مشقت سے اور واپسی کی بدحالی سے اور (کام کے) بن جانے کے بعد بگڑنے سے اور مظلوم کی بددعا سے اور بال بچوں اور مال میں خرابی دیکھنے سے۔

۸۔ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا بنت حکیم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص کسی منزل پر اترے اور یہ

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل [2] ایضاً

Marfat.com

دعا پڑھے تو اس منزل سے کوچ کرنے کے وقت تک کوئی چیز بھی اس کو نقصان نہ پہنچا سکے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ [1]

ترجمہ:۔ اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی تمامی مخلوق کے شر سے۔

۹۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا کرتے۔ پس جب آپؐ کسی بستی میں جانے کا قصد فرماتے تو تین بار اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا (اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے) پڑھ کر یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْٓ اَھْلِھَا اِلَیْنَا [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ! ہمیں یہاں کی عطا نصیب فرما اور ہم کو اس کے باشندوں کا محبوب بنا دے اور اس کے نیک باشندوں کو ہمارا محبوب بنا دے

۱۰۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اونچی زمین (مثلاً پہاڑ یا ٹیلہ پر) چڑھتے تو فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ وَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ [3]

ترجمہ:۔ اے اللہ تیرے ہی لئے بلندی ہے ہر بلندی پر اور تیرے لئے حمد ہے ہر حال میں۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل [2] جمع الفوائد ص ۵۳۰ ج ۱ [3] ایضاً

۱۱۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس ہوتے تو ہر اونچی زمین پر (خواہ ٹیلہ ہوتا یا پہاڑی، چڑھتے وقت) تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَ نَصَرَ عَبْدَہٗ وَ ھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ [1]

ترجمہ:۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے۔ وہی سزا وار حمد و ثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے ہم (وطن واپس) آ رہے ہیں توبہ کرتے ہوئے (اپنے اللہ کی) عبادت کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے۔ اس نے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا اور اپنے بندہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی (حسب وعدہ) مدد فرمائی اور (دشمن کافروں کے) گروہ کو تنہا بھگا دیا۔

۱۲۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور جب نیچے اترتے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ کہتے [2]

۱۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر سے واپس ہوتے اور اپنے گھر والوں میں تشریف لے جاتے تو فرماتے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اول [2] ایضاً فصل سوم

Marfat.com

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا [1]

ترجمہ :۔ میں واپس آیا میں واپس آیا اپنے رب کی جناب میں ایسی توبہ کرتا ہوں جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

۱۴۔ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا۔ اے جبیرؓ ! کیا تم کو پسند ہے کہ جب سفر میں جاؤ تو اپنے رفقاء میں بہترین حالت اور ساز و سامان والے بن جاؤ۔ میں نے عرض کیا ہاں آپؐ پر میرے ماں باپ قربان۔ فرمایا اچھا (سفر میں جاتے وقت) یہ پانچ سورتیں پڑھا کرو۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ، اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور ہر سورت کے اوّل میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھو اور (پانچویں سورت) ختم کر کے بھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھو۔ جبیر رضی اللہ عنہ جو کہ خوشحال اور صاحبِ مال بن گئے تھے کہتے ہیں کہ جب میں سفر میں جایا کرتا تو سب میں بدحیثیت اور کم مال والا ہوتا تھا مگر جب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ وظیفہ تعلیم فرمایا اور میں نے ان کو پڑھا تو سفر کی واپسی سے پہلے پہلے سب میں باحیثیت اور زائد سامان والا بنتا رہا [2]

حصولِ محبّت الٰہی کے لئے دُعا

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرماتے تو فرماتے کہ وہ سب سے زیادہ عبادت گزار انسان تھے اور ان کی دُعاؤں میں ایک دُعا یہ بھی تھی

---

[1] نبوی لیل و نہار از سعد حسن ٹونکی

[2] جمع الفوائد ص ۵۳۰ ج ۱

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں، آپ کی محبت اور محبت آپ سے محبت کرنے والے کی اور ایسے عمل کی جو پہنچا دے مجھ کو آپ کی محبت تک۔ اے اللہ کر دے اپنی محبت بہت محبوب میری طرف میری جان سے اور میرے مال سے اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے۔

آئینہ دیکھنے کی دُعائیں

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آئینہ دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ حَسَّنَ خَلْقِیْ وَخُلُقِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ [2]

ترجمہ:۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے میری صورت اور میرے خلق کو اچھا بنایا اور مجھ میں وہ چیزیں آراستہ کیں جو میرے غیر میں عیب دار ہیں۔

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ [3]

ترجمہ:۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے میرا ہر عضو معتدل اور مجھے خوبصورت بنایا اور دوسروں میں جو عیب ڈالا مجھے اس سے بے عیب رکھا۔

۳۔ اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ وَاَوْسِعْ عَلَیَّ

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم [2] مشکوٰۃ باب الرفق والحیاء وحسن الخلق فصل سوم [3] رکنِ دین بحوالہ غنیۃ الطالبین

Marfat.com

فِیْ دِیْنِیْ [1]

ترجمہ :۔ اے اللہ تُو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے میری سیرت بھی اچھی بنا دے اور میرے لئے رزق میں وسعت فرما دے۔

صبح و شام کے وقت کی دُعائیں

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَ بِکَ اَمْسَیْنَا وَ بِکَ نَحْیٰی وَ بِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ النُّشُوْرُ۔

ترجمہ :۔ اے اللہ آپ کے حکم سے ہم نے صبح کی اور آپ ہی کے حکم سے ہم شام کریں گے اور آپ ہی کے حکم سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف قیامت میں لوٹنا ہے۔

اور جب شام ہوتی تو یہ دُعا پڑھتے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَ بِکَ اَصْبَحْنَا وَ بِکَ نَحْیٰی وَ بِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ [1]

ترجمہ :۔ اے اللہ آپ کے حکم سے ہم نے شام کی اور آپ ہی کے حکم سے ہم صبح تک محفوظ رہیں گے اور آپ ہی کے حکم سے ہم زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف واپسی ہے۔

۲۔ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص صبح کرے تو یہ دُعا پڑھے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم لیکن متن کے الفاظ میں تقدیم و تاخیر ہے۔ ملاحظہ ہو تنقیح الرواۃ ص ۹۰ جلد ۲ واللہ اعلم

Marfat.com

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَ نَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَ هُدَاهُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ مِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔

ترجمہ:۔ ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر صبح کا وقت داخل ہوا، اے اللہ میں آپ سے اس دن کی بہتری یعنی فتح اور نصرت چاہتا ہوں اور نور اور برکت اور ہدایت اور پناہ مانگتا ہوں آپ کے ذریعہ اس چیز کی برائی سے جو اس دن میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جو اس دن کے بعد ہے۔

شام ہو تو اس دعا کو یوں پڑھا جائے۔

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَ نَصْرَهَا وَ نُوْرَهَا وَ بَرَكَتَهَا وَ هُدٰهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ مِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ [1]

ترجمہ:۔ ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر شام کا وقت داخل ہوا اے اللہ میں آپ سے اس رات کی بہتری یعنی فتح اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت چاہتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں آپ کے ذریعہ اس چیز کی برائی سے جو اس رات میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جو اس رات کے بعد ہے

۳۔ حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے باپ کو کہتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ [1]

ترجمہ:۔ اس اللہ کے نام سے (صبح و شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین میں نقصان پہنچا سکتی ہے نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

۴۔ صبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص سات بار یہ دعا پڑھ لے۔ پھر اگر اس کو اس دن موت بھی آجائے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے پناہ میں رکھے گا۔ اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھ لے تو یہی فضیلت ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دیجیو۔

۵۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سات بار یہ وظیفہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر دور کر دیتا ہے۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ [3]

ترجمہ:۔ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

۶۔ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم [2] ایضاً

[3] سنن ابی داؤد باب ما یقول اذا اصبح۔

Marfat.com

کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح و شام تین بار یہ کلمات پڑھتے سنا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ، اے اللہ میری سماعت کو تندرست رکھ، اے اللہ میری بصارت کو تندرست رکھ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۷۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام ان کلمات کو پڑھتے اور ترک نہیں فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں آپ سے گناہوں کی معافی کا سوال کرتا ہوں اور سلامتی کا اپنے دین اور دنیا اور اہل و مال میں۔ اے اللہ! میرے عیب کو چھپالے اور مجھے خوف کی چیزوں سے بے فکر کردے۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما میرے آگے سے بھی اور میرے پیچھے سے بھی میرے دائیں سے بھی اور میرے بائیں

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم
[2] ایضاً فصل دوم

Marfat.com

سے بھی اور میرے اوپر سے بھی اور پناہ لیتا ہوں آپ کی عظمت کی اس سے کہ میں ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے۔

۸۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان صبح و شام ان کلمات کو تین مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ لازمی طور پر اس مسلمان بندہ کو قیامت کے دن راضی کرے گا (یعنی اس کو خوش کر دے گا) اور وہ کلمات یہ ہیں۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا[1]

ترجمہ:۔ میں راضی ہوں اللہ کو رب اور اسلام کو مذہب اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو رسول سمجھ کر۔

بیماری اور بیمار پرسی کیوقت کی دُعائیں

۱۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس طرح اس کی تسلی فرماتے۔ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ[2]

ترجمہ:۔ کوئی حرج کی بات نہیں انشاء اللہ یہ بیماری تجھے گناہوں سے پاک کر دیگی

۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم میں سے جب کوئی شخص بیمار ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا[3]

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل [3] مشکوٰۃ باب عیادت المریض فصل اوّل

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے لوگوں کے پروردگار! بیماری کو دور کردے اور شفا عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے نہیں ہے شفا مگر شفا (تو صرف) تیری (جانب سے ہے) ایسی شفا دے جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے۔

۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب کوئی آدمی اپنے بدن کی کسی چیز کی شکایت کرتا (یعنی درد یا بیماری وغیرہ کی یا اس کے جسم میں پھوڑا یا زخم ہوتا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی اٹھا کر فرماتے

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا [1]

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں ہماری زمین کی یہ مٹی ہمارے بعض آدمیوں کے لعاب دہن سے آلودہ ہے۔ ہمارا بیمار ہمارے پروردگار کے حکم سے شفا دیا جائے گا۔

نوٹ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قاعدہ تھا کہ لعاب دہن سے انگشت شہادت کو آلودہ کرکے زمین پر رکھتے اور لعاب کو مٹی میں آمیز کرکے بیمار کے درد، پھوڑے یا زخم پر رکھ دیتے اور یہ دعا کرتے۔

۴۔ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس درد کی شکایت کی جو ان کے جسم میں تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔ جس جگہ درد ہے وہاں اپنا ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ کہہ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

---

[1] مشکوٰۃ باب عیادت المریض فصل اوّل

Marfat.com

ترجمہ :۔ میں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں ہر اس تکلیف سے جسے میں پاتا ہوں اور اس سے بچنا چاہتا ہوں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اسی طرح کیا اور اللہ نے میری تکلیف کو دور کر دیا[1]

۵۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کرے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفا دیتا ہے بشرطیکہ اس کی موت کا وقت نہ آ گیا ہو۔

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ[2]

ترجمہ :۔ میں اللہ بزرگ و برتر سے دعا کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھ کو شفا دے۔

۶۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو سکھاتے تھے کہ وہ بخار اور درد کے امراض میں یہ دعا پڑھا کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ[3]

ترجمہ :۔ میں خدائے بزرگ و برتر کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں خدائے عظیم کی پناہ لیتا ہوں ہر رگ جوش مارنے والی کے شر سے اور آگ کی گرمی کی برائی سے۔

۷۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ

---

[1] مشکوٰۃ باب عیادت المریض فصل اوّل [2] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل دوم
[3] مشکوٰۃ باب عیادت المریض فصل دوم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص بیمار ہو، یا اُس کا بھائی بیمار ہو تو اس کو چاہیئے کہ یہ دُعا پڑھے۔ پس وہ اچھا ہو جائے گا

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ خَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجْعِ [1]

ترجمہ:۔ ہمارا رب وہ اللہ ہے جو آسمان میں ہے تیرا نام پاک ہے تیرا حکم آسمانوں اور زمین میں مانا جاتا ہے جیسی تیری رحمت آسمان میں ہے اسی طرح کی رحمت زمین پر نازل فرما، تو پاک لوگوں کا پروردگار ہے ہمارے چھوٹے بڑے گناہوں کو بخش دے اور اپنی رحمت کی بنا پر ہم پر رحم فرما اور اپنی شفاء سے اس بیماری پر صحت عطا فرما۔

نیا کپڑا پہننے کے وقت

۱۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا لباس پہنتے تو اس کا نام لیتے مثلاً اللہ تعالیٰ نے یہ کُرتہ مرحمت فرمایا۔ ایسے ہی عمامہ چادر وغیرہ۔ پھر یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْاَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ [2]

---

[1] مشکوٰۃ باب عیادت المریض فصل دوم [2] مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل دوم

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے اللہ! تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں کہ تو نے مجھ کو یہ کپڑا پہنایا۔ میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی جس غرض سے یہ کپڑا بنایا گیا ہے اور اس کی برائی اور اس چیز کی برائی سے تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا۔

۲۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ پڑھے پھر پرانا کپڑا اللہ کے نام دے دے تو وہ بحالت حیات و موت اللہ کی حفاظت اور اللہ کی پردہ پوشی میں رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ [1]

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ کو وہ کپڑا پہنایا ہے جس سے میں اپنے ستر کو چھپاتا ہوں اور جس سے میں اپنی زندگی کو زینت دیتا ہوں۔

۳۔ حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کپڑا پہنے پھر یہ دعا پڑھے تو اس کے تمام اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ [2]

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ کو یہ پہنایا اور مجھ کو نصیب فرمایا بغیر میری طاقت اور قوت کے۔

---

[1] مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل سوم [2] مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل دوم

۴۔ حضرت ابی مطر سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین درہم میں ایک کپڑا خریدا جب اس کو پہنا تو فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مِنَ الرِّیَاشِ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ وَ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ۔

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ کو زینت کے کپڑے عطا فرمائے کہ میں لوگوں کے درمیان ان سے زینت کا اظہار کرتا ہوں اور ان سے اپنا ستر چھپاتا ہوں۔ پھر کہا کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے [1]

قبروں کی زیارت کے وقت

۱۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں چند قبروں کے پاس سے گزرے تو ان کی طرف منہ کر کے فرمایا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ [2]

ترجمہ:۔ اے قبر والو تم پر سلامتی ہو۔ اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے تم ہمارے پیش رو ہو اور ہم پیچھے آنے والے ہیں۔

۲۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو قبروں پر جا کر پڑھنے کے لئے یہ سکھاتے تھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

---

[1] مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل سوم [2] مشکوٰۃ باب زیارۃ القبور فصل دوم

Marfat.com

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّآ اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ [1]

ترجمہ:۔ اے ان گھروں کے رہنے والے مومنوں اور مسلمانوں! تم پر سلامتی ہو ہم بھی اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تم سے آکر ملیں گے۔ ہم اپنے اور تمہارے سب کے لئے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔

۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ قبروں کی زیارت کے وقت میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا یہ کہو۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ [2]

ترجمہ:۔ ان گھروں کے رہنے والے مومنوں اور مسلمانوں پر سلامتی ہو اور اللہ ہم سے پہلے جانے والے اور پیچھے آنے والوں پر رحم کرے اور ہم بھی اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تم سے آکر ملنے والے ہیں۔

بازار میں داخل ہوتے وقت

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بازار میں داخل ہو پھر یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

---

[1] مشکوٰۃ باب زیارۃ القبور فصل اوّل۔
[2] مشکوٰۃ باب زیارۃ القبور فصل سوم

Marfat.com

الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ترجمہ:۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا۔ بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اللہ تعالےٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کی دس لاکھ برائیاں دور کرتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جنت میں اس کے لئے ایک گھر تیار کرتا ہے [1]

۲۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بازار تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا صَفْقَۃً خَاسِرَۃً [2]

ترجمہ:۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں (بازار میں) آیا۔ اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ بازار کے اندر ہے اس کی بھلائی چاہتا ہوں اور تیرے ذریعہ اس کی اور جو چیزیں اس کے اندر ہیں ان کی برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ اس (بازار کے) معاملہ میں، میں نقصان اور ٹوٹے کو پہنچوں۔

خوف کے وقت

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم

Marfat.com

ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قوم سے خوف و اندیشہ ہوتا تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ[1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! ہم تجھ کو کافروں کے مقابل کرتے ہیں اور تیرے ذریعہ ان کی برائیوں سے پناہ مانگتے ہیں۔

مصیبت کے وقت

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی مسلمان کو مصیبت پہنچے اور وہ خداوند بزرگ و برتر کے حکم کے مطابق یہ دعا پڑھے تو خداوند تعالےٰ اس سے بہتر چیز اس کو عطا فرما دیتا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا[2]

ترجمہ:۔ ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اللہ میری مصیبت پر مجھ کو ثواب دے اور جو چیز ضائع ہوئی ہے اس سے بہتر بدلہ عطا فرمایا۔

جہاد کے وقت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب مایقال عند من حضرہ الموت فصل اوّل

Marfat.com

اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ [1]

ترجمہ :- اے اللہ! تو ہی میرا معتمد علیہ ہے تو ہی میرا مددگار ہے میں تیری قوت سے تدبیر کرتا ہوں اور تیری ہی قوت سے لڑتا ہوں اور تیری قوت سے حملہ کرتا ہوں۔

بلندی پر چڑھتے وقت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اونچی زمین (مثلاً پہاڑ یا ٹیلہ پر) چڑھتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَّلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ [2]

ترجمہ :- اے اللہ! تیرے ہی لئے بلندی ہے ہر بلندی پر اور تیرے لئے حمد ہے ہر حال میں۔

شکریہ ادا کرتے وقت

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا [3]

ترجمہ :- اللہ تجھے جزائے خیر (اچھا بدلہ) دے

خوشخبری سنتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ [4]

ترجمہ :- اللہ کا شکر ہے جس کے فضل سے اچھی باتیں پوری ہوتی ہیں۔

بری خبر سنتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ [5]

ترجمہ :- ہر حالت میں اللہ کا شکر ہے

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] جمع الفوائد ص ۵۳۰ ج ایک
[3] جمع الفوائد ص ۴۳ ج ۱ [4] جمع الفوائد ص ۵۶۶ ج ایک
[5] جمع الفوائد ص ۵۶۶ ج ایک

Marfat.com

طلوعِ آفتاب کیوقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَنَا هٰذَا الْیَوْمَ وَاَقَالَنَا فِیْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ [1]

ترجمہ:۔ "تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں یہ دن عطا فرمایا اور اس دن میں ہماری لغزشیں دور کر دیں اور ہمیں آگ کا عذاب نہیں دیا۔

پاؤں پھسلنے پر دُعا

پاؤں پھسلے یا حادثہ ہو جائے تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ [2]

ترجمہ:۔ اللہ کے نام کی مدد شامل حال ہو۔

مشکل کام کے وقت

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ [3]

ترجمہ:۔ اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر تو جسے آسان فرما دے اور تو جب چاہے غم (پریشانی) کو آسان کر سکتا ہے۔

نکاح کے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

---

[1] حصن حصین
[2] نبوی لیل و نہار
[3] نبوی لیل و نہار

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ
الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا
وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ
تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ د اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۔
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝
یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ د وَمَنْ یُّطِعِ
اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝

ترجمہ :۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ۔ ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں ۔ اور اسی بخشش کے طالب ہیں اور اسی پر ایمان لاتے ہیں اور اسی پر توکل کرتے ہیں ۔ اور اپنے نفسوں کے شر اور اعمال کی برائیوں سے ہم خدا کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جسے گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں ۔ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ۔ اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ۔ اے لوگو ! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں اکیلی جان سے پیدا فرمایا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا ۔ اور ان دونوں میں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو پھیلایا پس اس اللہ سے ڈرو جس

Marfat.com

کے نام سے آپس میں سوال کرتے ہو، اور رشتہ داروں کے تعلقات کا خیال کرو۔ بیشک اللہ تم سب کی نگرانی کرتا ہے۔ اے ایمان والو اللہ سے اسی طرح ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے اور نہ مرو مگر اس حالت میں کہ تم اسلام پر قائم ہو۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو وہ تمہارے کاموں کو سدھار دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے شاندار اور عظیم کامیابی حاصل کی۔

کشتی پر سوار ہوتے وقت

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے لئے سمندر میں سفر کرتے وقت ڈوبنے سے بچاؤ یہ ہے کہ یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَ مُرْسٰهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ [1]

ترجمہ:۔ اللہ کے نام کی برکت سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے اور لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی چاہیئے نہ کی اور زمین پوری قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہونگے وہ پاک اور برتر ہے اس سے جسے اس کا شریک بتاتے ہیں۔

غصہ کی حالت میں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ [2]

---

[1] جمع الفوائد ص ۵۲۹ ج ۱۔ [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

ترجمہ:۔ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

گناہوں کا کفارہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے پھر اٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے ہیں وہ بخشے جائیں گے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! تو پاک ہے اور ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں

ہوا تیز چلتے وقت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب سخت تیز ہوا چلتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس (ہوا) کی بھلائی چاہتا ہوں اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی جس کے لئے ہوا بھیجی گئی ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اور اس چیز کی برائی سے

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب فی الریح فصل اوّل [2] مشکوٰۃ باب فی الریاح فصل دوم

Marfat.com

جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے لئے ہوا بھیجی گئی ہے۔

بادل دیکھتے وقت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان پر بادل دیکھتے تو کام چھوڑ دیتے اور بادل کی جانب متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جو اس کے اندر ہے۔

بارش دیکھتے وقت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ نفع دینے والا مینہ خوب برسا

گرج اور کڑک پر

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل گرجنے اور بجلی کڑکنے کی آواز سنتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ [3]

---

[1] مشکوٰۃ باب فی الریاح فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الاستسقاء
[3] مشکوٰۃ باب فی الریاح فصل دوم

ترجمہ :- اے اللہ! ہم کو اپنے غضب سے قتل نہ کرنا اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کرنا اور اس سے پہلے ہی ہم کو بچا لینا۔

نیا پھل پیش ہونے پر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کوئی نیا پھل پیش کیا جاتا تو آپؐ اس کو آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے پھر آپؐ اس پھل کو ان بچوں کو دے دیتے جو اس وقت آپؐ کے پاس موجود ہوتے

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَرَیْتَنَا اَوَّلَہٗ فَاَرِنَا اٰخِرَہٗ [1]

ترجمہ :- اے اللہ! جس طرح تو نے ہم کو اس پھل کا آغاز دکھایا اسی طرح اس کا انجام دکھا۔

بُرا خواب دیکھنے پر

جب کوئی شخص بُرا خواب دیکھے تو تین دفعہ یہ دعا پڑھے اور تین دفعہ بائیں جانب تھتکار دے۔ ایک دفعہ پڑھ کر بائیں جانب تھتکارے پھر دوسری دفعہ پڑھ کر تھتکارے اور اسی طرح تیسری دفعہ۔ دعا یہ ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَشَرِّ ھٰذِہِ الرُّؤْیَا [2]

ترجمہ :- میں شیطان مردود اور اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

آسمان کی طرف نظر اٹھاتے وقت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان کی طرف نظر اٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے

یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ [3]

[1] مشکوٰۃ باب الوطایا فصل سوم [2] مشکوٰۃ حصن حصین [3] نبوی لیل و نہار

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر ثابت رکھ۔

کھیت بونے سے قبل

پہلے بونے سے دو رکعت نفل کھیت پر پڑھ کر اس دعا کو قبلہ رُخ بیٹھ کر پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدٌ ضَعِیْفٌ سَلَّمْتُ ھٰذَا اِلَیْکَ فَسَلِّمْہُ لِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں کمزور بندہ ہوں میں نے اس (بیج) کو تیرے سپرد کر دیا۔ اسے میری طرف سے قبول فرما اور مجھے اس میں برکت نصیب فرما۔

راس تیار ہونے کے وقت

دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دُعا پڑھے۔ یَارَبِّیْ اَلْقَیْتُ بَذْرًا قَلِیْلًا وَ اَعْطَیْتَنِیْ شَیْئًا کَثِیْرًا فَاجْعَلْھَا قُوَّتَ طَاعَۃٍ وَلَا تَجْعَلْھَا قُوَّتَ مَعْصِیَۃٍ۔

ترجمہ:۔ اطاعت پر (ابھارنے والی) روزی بنا اور اسے برائی پر (ابھارنے والی) روزی نہ بنا۔

جو کوئی اس دعا کو پڑھ کر اس اناج کو اپنے گھر میں لے آئے گا جب تک وہ اناج رہے گا۔ اللہ کے ذکر اور فکر میں مصروف رہے گا اور اناج میں برکت حاصل ہوگی۔ [2]

تعزیت کے وقت

اَعْظَمَ اللّٰہُ اَجْرَکَ وَ

[1] رکن دین از مولانا شاہ رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ [2] ایضاً

Marfat.com

اَحْسَنَ اَعْزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ [1]

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اجر و ثواب کو زیادہ کرے اور تیرا اچھے طریقے سے غم غلط کرے۔ اور تیرے وفات پانے والے کی مغفرت فرمائے

قریب انزال

یہ دعا دل میں پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا وَّجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا [2]

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے (گندے) پانی سے انسان پیدا فرمایا اور اسے نسب اور دامادی عطا کی۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

حضرت عمر بن خطاب اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی کو مبتلائے مصیبت دیکھے تو یہ کلمات پڑھے تو اس کو وہ مصیبت کبھی نہ پہنچے گی خواہ کوئی مصیبت ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا [3]

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ کو اس بلا سے بچایا جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور مجھ کو اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

---

[1] رکن دین از مولانا شاہ رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ

[2] رکن دین بحوالہ احیاء العلوم

[3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

Marfat.com

مرغ کی آواز سن کر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب مرغ کی آواز سنو تو اللہ کا فضل مانگو یعنی یوں کہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں۔

گدھے کی آواز سن کر

چونکہ گدھا شیطان کو دیکھ کر چلاتا ہے اس لئے جب گدھا چلائے تو یوں کہا جائے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ [2]

ترجمہ:۔ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آپؐ نے جواب دیا پھر وہ بیٹھ گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک اور شخص آیا اس نے عرض کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ آپؐ نے اُسے بھی جواب دیا۔ پھر وہ بیٹھ گیا۔ آپؐ نے فرمایا، اسے بیس نیکیاں ملیں گی پھر ایک اور شخص آیا اس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ آپؐ نے اُسے جواب دیا اور فرمایا اسے تیس نیکیاں ملیں گی [3]

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

[3] مشکوٰۃ باب السلام فصل دوم

Marfat.com

چھینک کے وقت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص چھینک لے تو اسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیئے اور اس کا مسلمان بھائی یا دوست جب یہ سنے تو کہے یَرْحَمُكَ اللّٰہ

ترجمہ:۔ اللہ تجھ پر رحم کرے۔

پھر چھینک لینے والا یہ کہے۔ یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ [1]

ترجمہ:۔ اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے۔

دانت اور کان کے درد کے وقت

جو کوئی چھینک کے بعد کہا کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ۔

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہر حالت پر جیسی بھی ہو تو اس کو دانت اور کان کے درد سے بچاؤ رہے گا [2]

مکروہ اور بدشگونی والی چیز دیکھتے وقت

حضرت عروہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے شگون بد کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ بہترین چیز فال ہے اور شگون بد کسی مسلمان کو اس کے مقصد اور ارادہ سے نہ روکے پھر جب تم میں سے کوئی شخص کسی ایسی بات کو دیکھے جس کو وہ برا خیال کرتا ہے تو یہ دعا پڑھے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب العطاس والتثاؤب فصل اوّل

[2] حصن حصین

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَدْفَعُ السَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ [1]

حاکم کی گرفت وتعدّی کے خطرہ کیوقت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی کو حاکم کی گرفت وتعدّی کا خطرہ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کُنْ لِیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِھِمْ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ [2]

ترجمہ:- اے اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور پروردگار عرش عظیم کے میرا محافظ بن فلاں بن فلاں کے شر سے اور ہر جن وبشر اور ان کے چیلوں کے شر سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر زیادتی نہ کر سکے۔ تیری پناہ میں آیا ہوا باعزت رہتا ہے (اور کوئی اس کو داب نہیں سکتا) اور تیرا نام بابرکت ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔

گم شدہ چیز کی بازیابی کے لئے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

[1] مشکوٰۃ باب الفال والطیرۃ فصل سوم

[2] جمع الفوائد ص ۵۵۵ جلد ۱

[1] اے اللہ تو ہی بھلائی لاتا ہے اور تو ہی برائیوں کو دفع کرتا ہے نیکی کرنے کی اور برائی سے بچنے کی توفیق تری طرف سے ہی ہے۔

Marfat.com

گم شدہ چیز کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَدَّ الضَّالَّۃِ وَ ھَادِیَ الضَّالَّۃِ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَ سُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِکَ وَ فَضْلِکَ [1]

ترجمہ:- اے اللہ گمشدہ کے واپس لانے والے اور گمراہ کے راستہ دکھانے والے تو ہی گمشدگی سے راہ پر لاتا ہے تو اپنی قدرت و غلبۂ شان سے میری گمشدہ چیز مجھے واپس فرما دے کہ وہ تیری ہی عطا اور فضل سے (مجھے ملی ہوئی) تھی

تزکیہ نفس کے لئے

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَ مَوْلَاھَا [2]

ترجمہ:- اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ خدا ترسی، پرہیزگاری کی توفیق عنایت فرما اور اسے پاک کر دے تو ان سب سے بہتر ہے جو اسے پاک کریں۔ تو ہی اس کا سرپرست اور مالک ہے۔

موت و حیات کی بہتری کیلئے دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی شخص کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ مرنے کی آرزو نہ کرے اور اگر اس قسم کی تمنا ضروری ہو تو یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ وَ تَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ [3]

---

[1] جمع الفوائد ص ۵۲۹ ج ایک [2] جمع الفوائد ص ۵۵۴ ج ایک

[3] مشکوٰۃ باب تمنی الموت و ذکرہ فصل اوّل

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے اللہ! مجھ کو اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہو، اور مجھ کو اس وقت موت دے جب میرے لئے مرنا بہتر ہو۔

توبہ کی دُعائیں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو اور توبہ کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالےٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْھَا لَآ اَرْجِعُ اِلَیْہِ اَبَدًا [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں پھر کبھی اس کی طرف نہ لوٹوں گا۔

۲۔ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا، یہ دعا پڑھ۔

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش زیادہ ہے اور اپنے عمل کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ اُمید ہے۔

استعاذہ کی دُعائیں

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم مصائب سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے اس طرح پناہ مانگا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ [3]

---

[1] مستدرک حاکم ص ۵۱۶ جلد اول [2] مستدرک حاکم ص ۵۴۳ جلد اوّل
[3] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اوّل

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں مصیبت کی سختی اور بدبختی کے ملنے اور بُری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں ایک دعا یہ بھی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَ تَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَآءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے جاتے رہنے اور تیری (عطا کردہ) عافیت کے بدل جانے اور دفعتہً تیرے عذاب نازل ہونے اور تیرے ہر غصہ سے۔

۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی سے جو میں نے نہیں کیا۔

۴۔ حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَ الْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ [3]

---

[1] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اوّل [2] ایضاً

[3] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل دوم

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بُرے اخلاق اور بُرے اعمال اور بُری خواہشات (یعنی عقائد) سے۔

۵۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص اور جذام اور دیوانگی اور تمام بری بیماریوں سے۔

۶۔ شتیر بن شکل بن حمید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو کوئی ایسا تعویذ (یعنی دعا) مرحمت فرمایئے کہ میں اس کے ذریعہ پناہ مانگوں آپؐ نے فرمایا یہ پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اپنی سماعت کی برائی اپنی بصارت کی برائی، اپنی زبان کی برائی، اپنے دل کی برائی اور اپنی منی کی برائی سے۔

۷۔ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں

---

[1] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل دوم [2] ایضاً

Marfat.com

سے جو شخص نیند میں ڈرے تو اس کو چاہیئے کہ وہ یہ پڑھے۔ تو شیطان اس کو ہرگز ضرر نہ پہنچائیں گے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔

ترجمہ:۔ اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے اور عذاب سے اور اس کے بندوں کی شرارتوں سے اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس سے کہ میرے پاس شیطان آئیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ان کلمات کو اپنے بیٹوں کو سکھاتے تھے یعنی بالغ لڑکوں کو یاد کرا دیتے تھے اور نابالغوں کے لئے لکھ کر گلے میں ڈال دیتے تھے [1]

جامع دعائیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی اور بے پرواہی طلب کرتا ہوں۔

۲۔ حضرت اُمّ معبد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا فرماتے سنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَآءِ وَ

---

[1] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب جامع الدعا فصل اوّل

Marfat.com

وَلِسَانِیْ مِنَ الْکِذْبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ [1]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے اور عمل کو ریا سے اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے پاک کر بیشک تو آنکھ کی چوری اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے

۳۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ [2]

ترجمہ:۔ اے اللہ! ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ [3]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ سے درگزر اور سلامتی اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں۔

۵۔ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ [4]

ترجمہ:۔ اے اللہ! سب ہی کاموں میں ہمارا انجام اچھا کیجئے اور ہم کو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دیجئے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعا فصل سوم [2] مشکوٰۃ باب جامع الدعا فصل اوّل
[3] مشکوٰۃ باب جامع الدعا میں بحوالہ ترمذی وابن ماجہ اس دعا کے متعدد الفاظ وارد ہیں اس جگہ ان سب کو جمع کر لیا گیا ہے [4] مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

حضرت یونسؑ کی دعا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مچھلی والے (حضرت یونسؑ) کی وہ دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے پروردگار سے مانگی تھی یہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں بلاشبہ میں ہی ظالم ہوں۔

جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالےٰ سے مذکورہ بالا دعا کرتا ہے اللہ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے [1]

اسماء الحسنیٰ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ تعالےٰ کے ننانوے نام ہیں جو شخص ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اسی وعدے کے نصیب ہونے کی امید پر یہ ننانوے اسمائے الٰہی مع خاصیات بیان کئے جاتے ہیں۔

مولینا شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ نے کتاب شرح اسماء الحسنیٰ میں بیان فرمایا ہے کہ بعض مشائخ نے ہر ایک اسم مبارک کی خاصیت علیحدہ بیان فرمائی ہے یہ خاصیات احادیث شریفہ یا اخبار ماثورہ سے تو معلوم نہیں ہوتی ہیں مگر یہ بیان خاصیات کا مشائخ کے کشف سے ہے۔ پس ان کو شرح اسماء الحسنیٰ مصنفہ شاہ عبدالحق محدث دہلوی سے بطور اختصار بیان کیا جاتا ہے۔

اَللّٰہُ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ہے اور تمام اسماء مبارکہ صفاتی ہیں

---

[1] کتاب اسمائے اللہ تعالےٰ فصل دوم

Marfat.com

اور اس اسم ذاتی کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سو دفعہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کا سینہ کھول دیتا ہے اور جو شخص اس اسم مبارک کو صدق دل سے ہزار مرتبہ پڑھے وہ صاحب یقین ہو جاتا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ (۱) اَلرَّحِیْمُ (۲) یہ دونوں اسم مبارک رحمت الٰہی پر دلالت کرتے ہیں۔ رَحْمٰنُ عام رحمت پر دلالت کرتا ہے جو دنیا میں اس کی رحمت ہر مسلم و کافر کو شامل ہے۔ رَحِیْمُ اس رحمتِ خاص کی طرف اشارہ ہے جو قیامت کے دن خاص اہلِ ایمان پر ہوگی۔ خاصیت یَا رَحْمٰنُ کی یہ ہے کہ جو آدمی اس کو بعد نماز شام کے پانسو بار پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے دل سے غفلت و نسیان اور قساوت کو دور کر دیتا ہے اور یَا رَحِیْمُ سو دفعہ پڑھے تو خلقت اس پر مشفق و مہربان ہو جاتی ہے۔

اَلْمَلِکُ (۳)۔ وہ بادشاہ جس کے قبضہ قدرت میں دونوں جہان ہیں اور سب چیزیں اس کی طرف محتاج اور اس کی مملوک ہیں۔ اَلْقُدُّوْسُ (۴) نہایت پاک اور نقصان و حدوث اور امکان کی جہت سے منزہ۔ اس اسم پاک کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو زوال سے پہلے سو دفعہ ہر روز پڑھے اس کا دل نفسانی کدورتوں سے پاک ہو جاتا ہے اور اگر دشمن کے مقابلہ میں اس اسم کو کثرت سے پڑھے تو اس کو اللہ تعالیٰ دشمن کی شرارت سے اپنی امان میں رکھتا ہے۔ اگر مسافر پڑھے تو سفر کی مصیبت سے امن میں رہے۔

اَلسَّلَامُ (۵) وہ خدا پاک کہ جس کی ذات ہر ایک عیب سے اور جس کی صفات ہر ایک نقصان سے اور جس کے افعال ہر ایک شرکت سے پاک و سالم ہیں نیز مومنوں کو قیامت کے عذاب سے اور دنیا میں کفر کی آفت سے سلامتی دینے والا۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کو ایک سو گیارہ

Marfat.com

بار پڑھے اور بیمار پر دم کرے اللہ تعالےٰ اس بیمار کو صحت و شفا عطا فرماتا ہے (۶) اَلْمُؤْمِنُ ہر ایک آفت سے اپنی خلقت کو امان دینے والا۔ جو شخص اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا اکثر پڑھتا رہے تو شیطان کی شرارت اور دشمن کی مخالفت سے امن میں رہے گا۔ (۷) اَلْمُهَيْمِنُ وہ پاک ذات جو اپنے بندوں پر حافظ و غالب ہے جو شخص اس اسم پر مداومت کرے تو تمام آفات سے حفاظت میں رہے گا۔ (۸) اَلْعَزِيْزُ غالب قوی اور بے مانند خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو شخص اس کو ہر نماز فجر کے بعد اکتالیس بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک کر اپنے منہ پر ملے تو تمام خلقت میں محبوب ہوگا اور خلقت کی احتیاجی سے محفوظ رہے گا۔ (۹) اَلْجَبَّارُ جبر کے معنے ہیں۔ ٹوٹے پھوٹے کو باندھنا یعنی وہ جل شانہٗ اپنی خستہ مخلوقات کی حالت کی اصلاح کرنے والا اور خراب حالوں کو نیک کرنے والا جو شخص اس اسم مبارک کو انگشتری پر کھدوا کر اپنے پاس رکھے تو خلقت کے دل میں اس کی عزت ہوگی۔

(۱۰) اَلْمُتَكَبِّرُ نہایت بزرگی والا۔ خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ اگر اپنی عورت کے نزدیک جانے سے پہلے دس بار اس اسم کو پڑھے تو اللہ تعالےٰ اس کو فرزند نیک اور پرہیزگار عطا فرمائے گا۔ (۱۱) اَلْخَالِقُ (۱۲) اَلْبَارِئُ (۱۳) اَلْمُصَوِّرُ یہ تینوں اسم اللہ کی خالقیت پر دلالت کرتے ہیں۔ اَلْخَالِقُ کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھے اللہ تعالےٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو اللہ کی عبادت میں مستغرق رہتا ہے۔ اس فرشتے کی عبادت کا ثواب اس پڑھنے والے شخص کے نامۂ عمل میں لکھا جاتا ہے اور جو شخص شنبہ یعنی ہفتہ کے روز سو بار اَلْبَارِئُ پڑھے حق تعالیٰ اُس کو قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ اور جس کی عورت عقیم یعنی بچہ نہ جنتی ہو وہ شخص برابر سات

Marfat.com

دن متواتر روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس مرتبہ اَلصَّمُوْدُ پڑھے اور اس کو پانی پر دم کرکے پی لے اور پھر اپنی عورت سے ہم بستری کرے انشاء اللہ اُس کو اللہ تعالےٰ فرزند نیک عطا فرمائے گا۔

۱۴۔ اَلْغَفَّارُ۔ خلقت کے گناہ بخشنے والا۔ جو شخص نمازِ جمعہ پڑھ کر یہ دُعا سو دفعہ پڑھے یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ خدا تعالیٰ اس کو بخشے ہوئے لوگوں سے کر دیتا ہے اَلْقَهَّارُ (۱۵) وہ غالب کہ اپنے منکروں کو ہلاک کرتا ہے جو شخص ہمیشہ اس کو پڑھے اس کے دل سے دنیاوی محبت دور ہو جاتی ہے اور اللہ پاک کی عزت و عظمت اس کے دل میں جاگزیں ہو جاتی ہے۔

۱۶۔ اَلْوَهَّابُ ہر ایک حاجت مند کو اس کی حاجت سے زیادہ دینے والا سوائے غرض کے۔ جو شخص اس کو بعد نماز فجر کے ستّر بار ہمیشہ پڑھے اللہ جلّ شانہٗ اس کو مفلسی سے نجات دے گا۔ ۱۷۔ اَلرَّزَّاقُ اپنی سب مخلوقات کو روزی پہنچانے والا۔ خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ فجر کی نماز پڑھنے سے پہلے اپنے گھر کے چاروں گوشوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے قبلے کی طرف متوجہ ہو کر دائیں گوشے سے پڑھنا شروع کرے تو اس گھر میں ضعف اور خرابی نہ آئے گی اور تنگی اور فاقہ سے امن میں رہے گا۔

۱۸۔ اَلْفَتَّاحُ اپنے بندوں پر رحمت کے دروازے کھولنے والا۔ جو شخص فجر کی نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر یہ اسم مبارک اکہتر بار پڑھے اس کے دل کو اللہ تعالےٰ منور فرما دیتا ہے۔

۱۹۔ اَلْعَلِیْمُ ہر ظاہر اور پوشیدہ جاننے والا۔ جو شخص اس اسم کو ہر نماز کے بعد پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو صاحبِ کشف کر دیتے ہیں۔ ۲۰۔ اَلْقَابِضُ بعضوں کے رزق کو تنگ کرنے والا اور بعضوں کے دلوں سے اپنی تجلیات بند کرنے

والا۔ ۲۱۔ اَلْبَاسِطُ اپنی تجلیات اور رحمت اور رزق کا دروازہ مخلوقات پر کھولنے والا۔ جو شخص سحر کے وقت اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دس بار اس اسم مبارک کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر ملے وہ کبھی حاجت مند نہیں ہوگا۔ ۲۲۔ اَلْخَافِضُ کافر اور بے فرمان کو اس کی شقاوت و قساوت کے سبب سے نیچے کرنے والا۔ جو شخص تین دن روزہ رکھے اور چوتھے دن ایک جگہ بیٹھ کر ستر ہزار بار یہ اسم پڑھے تو دشمن پر غالب آئے گا۔

۲۳۔ اَلرَّافِعُ اپنے نیک بندوں کو بلند کرنے والا درجے و مرتبے میں۔ جو شخص اس اسم کو آدھی رات میں سو دفعہ پڑھے تو اللہ تعالےٰ اس کو اپنے بندوں میں برگزیدہ کرے گا۔ ۲۴۔ اَلْمُعِزُّ اپنے نیک بندوں کو دنیا و آخرت میں عزت دینے والا۔ جو شخص اس کو جمعرات کو شام کی نماز کے بعد ایک سو چالیس بار پڑھے تو خلقت میں پیارا ہوگا۔ ۲۵۔ اَلْمُذِلُّ کافروں اور سرکشوں کو دنیا اور آخرت میں خوار و ذلیل کرنے والا۔ جو شخص کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو تو پچھتر دفعہ اس اسم کو پڑھ کر اپنا سر سجدہ میں رکھے اور کہے اے باری خدا اس فلانے ظالم سے مجھے امان دے تو اللہ پاک اس ظالم کی شرارت سے اس کو امان دیتا ہے۔ ۲۶۔ اَلسَّمِیْعُ ہر وقت سننے والا اپنی مخلوقات کی عرضوں اور دعاؤں کو جو کوئی اس اسم کو پنج شنبہ کے دن فجر کی نماز کے بعد پانچ سو بار پڑھے پڑھتے وقت کسی سے کلام نہ کرے تو جو دعا کرے اللہ تعالےٰ منظور کرے گا۔ ۲۷۔ اَلْبَصِیْرُ اپنی خلقت کے حالات کو دیکھنے والا۔ جو شخص اس اسم مبارک کو فجر کے فرضوں اور سنتوں کے درمیان سو دفعہ پڑھے اللہ تعالےٰ اس پر اپنی خاص نظر فرماتا ہے۔ ۲۸۔ اَلْحَکَمُ حکم کرنے والا اور ایسا کہ اس کے حکم کو کوئی رد نہیں کر سکتا۔ ۲۹۔ اَلْعَدْلُ اپنی مخلوقات

کے درمیان انصاف کرنے والا اور ہر ایک کو اس کی استعداد کے مطابق اجر دینے والا۔ جو شخص اس اسم شریف کو جمعرات میں روٹی کے بیس لقمے کر کے اس پر لکھ کر تناول کرے تو خدا تعالےٰ خلقت کو اس کے تابع کر دیتا ہے۔ ۳۰۔ اَللَّطِیْفُ اپنے بندوں پر نرمی کرنے والا اور مومنوں کو نیکی کی توفیق دینے والا اور برائی سے بچانے والا۔ جس شخص کو روزی کے اسباب مہیا نہ ہوتے ہوں ہمیشہ فقر و فاقہ میں رہتا ہو یا بیمار کو شفا نہ ہوتی ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اس اسم مبارک کو خاص نیت کے ساتھ سو بار پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کرے گا۔ ۳۱۔ اَلْخَبِیْرُ اپنی خلقت کی خبر رکھنے والا۔ ۳۲۔ اَلْحَلِیْمُ اپنی خلقت کے گناہ اور عصیان دیکھ کر پھر بھی ان پر نرمی اور حوصلہ کرنے والا۔ ۳۳۔ اَلْعَظِیْمُ کمال قدرت و عظمت والا جس کی کُنہ کا عقل احاطہ نہیں کر سکتی۔ ۳۴۔ اَلْغَفُوْرُ اپنے بندوں پر بہت بخشش کرنے والا۔ صحیح حدیث میں ہے کہ جو شخص سجدہ کرے اور سجدے میں تین دفعہ کہے یَارَبِّ اِغْفِرْلِیْ تو خدا تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ ۳۵۔ اَلشَّکُوْرُ اپنے بندوں کی چند دن کی قلیل عبادت پر بہت ثواب عطا فرمانے والا اور اُن کی عبادتوں کو قبول فرمانے والا۔ جس شخص کی آنکھ دکھتی ہو یا نظر کم آتا ہو تو اس اسم شریف کو اکتالیس دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی آنکھوں پر ملے تو اللہ تعالیٰ اس کو آنکھ کے درد سے خلاصی بخشے گا۔

۳۶۔ اَلْعَلِیُّ سب سے بلند تمام مخلوقات اس کے نیچے و تابع ہے۔

۳۷۔ اَلْکَبِیْرُ بزرگ اور صاحب کبریائی کا۔ ۳۸۔ اَلْحَفِیْظُ اپنی تمام مخلوقات کو جہان کی آفتوں سے نگاہ رکھنے والا۔ شرح اسماء الحسنیٰ میں ہے کہ جو شخص چور سے یا حاسد سے خوف کرتا ہو، یا نظر بد سے ڈرتا ہو تو جمعرات

Marfat.com

سے شروع کر کے سات دن شام و فجر کو ستر ستر بار یہ پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَفِیْظُ حق تعالیٰ اس کو اپنی حفاظت میں رکھے گا۔ ۳۹۔ اَلْمُقِیْتُ ہر چیز پر قادر اور اس کو نگاہ رکھنے والا ۔۴۰۔ اَلْحَسِیْبُ اپنے بندوں کے اعمال کا حساب کرنے والا۔ ۴۱۔ اَلْجَلِیْلُ ہر ایک سے بزرگ ہے اور اس کی صفات ہر ایک سے بزرگ تر ہیں۔ ۴۲۔ اَلْکَرِیْمُ مولینا شاہ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کریم وہ ہوتا ہے کہ باوجود قدرت کے معاف کرے اور جب وعدہ کرے تو وفا کرے جب دیوے تو بہت عطا کرے اگر اس کے پاس کوئی عرض لاوے تو اس کی عرض کو ضائع نہ کرے پس یہ تمام اللہ جل شانہٗ کا ہی خاصہ ہے۔ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا حساب کون لے گا۔ تو آپؐ نے فرمایا اللہ تعالےٰ خود حساب لیں گے تو وہ اعرابی بہت خوش ہوا اور کہنے لگا ہمارا حساب کریم نے لینا ہے اور کریم کی یہ صفت ہے کہ گناہ دیکھتا ہے تو چھپاتا ہے اور باوجود قدرت کے پھر گناہ معاف کرتا ہے۔ پس جو شخص سونے کے وقت جب اپنے بستر پر آئے یہ اسم مبارک پڑھے تو فرشتے اس کے واسطے یہ دعا کرتے ہیں اَکْرَمَکَ اللّٰہُ حق تعالےٰ تجھے بزرگ کرے اور حضرت علی کرم اللہ وجہٗ اس اسم مبارک کو بہت پڑھتے تھے اس لئے آپ کو کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہٗ کہا جاتا ہے۔

۴۳۔ اَلرَّقِیْبُ اپنی مخلوقات کو حفاظت میں رکھنے والا۔ جو کوئی اس کو گیارہ بار پڑھ کر اپنے گھر بار اور مال اسباب پر پھونکے تو اس کو خدا تعالیٰ چور کی شرارت سے اپنی حفاظت میں کرتا ہے ۴۴۔ اَلْمُجِیْبُ ہر ایک دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہے ۴۵۔ اَلْوَاسِعُ اپنی خلقت پر رحمت و بخشش اور رزق کی فراخی کرنے والا۔ ۴۶۔ اَلْحَکِیْمُ دانا کہ اپنی تمام مخلوقات کو اپنی حکمت سے

آراستہ کرنے والا۔ جو کوئی اس اسم مبارک کو اتنا پڑھے کہ اس میں بیہوش ہو جائے تو اس کے باطن کو اللہ تعالےٰ اسراروں کا خزانہ بنا دیتا ہے۔ ۴۷۔ اَلْوَدُوْدُ مومنوں کا دوست خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اگر میاں بیوی کے درمیان مخالفت و دشمنی ہو تو اس اسم مبارک کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر طعام پر دم کر کے جس طرف کی مخالفت ہووے اس کو وہ طعام کھلاوے تو ان کے درمیان انشاءاللہ الفت و محبت ہو جاوے گی۔ ۴۸۔ اَلْمَجِیْدُ بہت بزرگ اپنے بندوں پر انعام و اکرام کرنے والا۔ ۴۹۔ اَلْبَاعِثُ قیامت کے دن مُردوں کو قبروں سے نکال کر زندہ کرنے والا۔ ۵۱۔ اَلشَّہِیْدُ زمین و آسمانوں کے حالات سے واقف۔ جس شخص کا لڑکا یا لڑکی نافرمان ہوں اور نیک نہ ہوں تو فجر کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے اکیس بار یہ اسم مبارک پڑھے تو حق تعالےٰ ان کو نیک کر دے گا۔ ۵۲۔ اَلْحَقُّ وہ مالک واجب الوجود ثابت اور حق ہے۔ ۵۳۔ اَلْوَکِیْلُ تمام مخلوقات کی حاجات کو پورا کرنے والا۔ ۵۴۔ اَلْقَوِیُّ قوت والا۔ ۵۵۔ اَلْمَتِیْنُ تمام کاموں کو درست و استوار کرنے والا۔ جس عورت کا دودھ بہت کم ہو اور اس کا بچہ بھوکا رہتا ہو تو اسم اَلْمَتِیْنُ لکھ کر اور پانی میں گھول کر اس عورت کو وہ پانی پلاوے تو اس عورت کا دودھ بہت ہو جاوے گا۔ ۵۶۔ اَلْوَلِیُّ وہ پاک ذات جو مومنوں کو مدد و نصرت عطا فرماتا ہے ۵۷۔ اَلْحَمِیْدُ سراہا گیا اور صفت کیا گیا ہر شے اس کی صفت بیان کرتی ہے جس شخص کو بدزبانی اور فحش کی عادت ہو وہ ایک پیالے میں اس اسم مبارک کو لکھ کر اس سے پانی پیوے تو انشاء اللہ بدزبانی سے نجات پائے گا۔ ۵۸۔ اَلْمُحْصِیُ اپنے ازلی علم کے ساتھ ہر ایک چیز کا احاطہ کرنے والا۔ ۵۹۔ اَلْمُبْدِیُ ہر شے کو از سر نو پیدا

Marfat.com

کرنے والا۔ جس عورت کو خام حمل گر پڑنے کا خوف ہو تو اس کا خاوند انگشت شہادت عورت کے پیٹ پر رکھ کر ننانوے بار اَلْمُبْدِیُ پڑھے تو حق تعالےٰ اس کے کچا حمل گرنے سے حفاظت میں رکھے گا۔ ۶۰۔ اَلْمُعِیْدُ سب کو نابودگی کی طرف پھیرنے والا۔ ۶۱۔ اَلْمُحْیِیْ۔ ۶۲۔ اَلْمُمِیْتُ اپنی خلقت کو زندہ رکھنے والا اور پھر ان کو مارنے والا اور یا سرکش لوگوں کے دلوں کو جہل وکفر کے سبب سے مارنے والا اور فرمان بردار لوگوں کے دلوں کو علم و ایمان کے نور سے زندہ کرنے والا جیسے کسی شاعر نے کہا ہے ؎

حَیٰوۃُ الْقَلْبِ عِلْمٌ فَاغْتَنِمْہُ
وَمَوْتُ الْقَلْبِ جَھْلٌ فَاجْتَنِبْہُ

ترجمہ:۔ دل کی حیاتی علم سے ہے پس علم کو غنیمت جان اور دل کی موت جہالت سے ہے پس پرہیز کر اس سے۔

۶۳۔ اَلْحَیُّ ۔ ۶۴۔ اَلْقَیُّوْمُ زندہ ازلی ابدی جس کو کبھی زوال نہیں اور اپنی ذات کے ساتھ قائم اور خلقت کو قائم رکھنے والا ہے۔ بعض کہتے ہیں اَلْحَیُّ اَلْقَیُّوْمُ اسم اعظم ہے جو شخص سجدہ میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اور پھر خدا تعالیٰ سے اپنی دعا طلب کرے تو خدا تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔

۶۵۔ اَلْوَاجِدُ، ۶۶۔ اَلْمَاجِدُ وہ واجب الوجود کہ ہر چیز کا وجود اس کی طرف محتاج ہے اور وہ غنی و بزرگ ہے۔ ۶۷۔ اَلْوَاحِدُ ۶۸۔ اَلْاَحَدُ وہ حق تعالےٰ ایک ہے اپنی ذات میں بے مثل اور یکتا ہے اپنی صفات میں ۶۹۔ اَلصَّمَدُ وہ بے نیاز کہ جس کی درگاہ میں ہر ایک حاجت و مطلب کے لئے قصد کیا جاتا ہے۔ ۷۰۔ اَلْقَادِرُ، ۷۱۔ اَلْمُقْتَدِرُ وہ قادر

Marfat.com

نہایت قدرت والا اور عزّت والا۔ جب آدمی نیند سے جاگے تو بیس دفعہ اسم اَلْمُقْتَدِرُ کو پڑھے اس کے تمام کام اللہ تعالےٰ کے سپرد ہو جاتے ہیں ۷۲۔ اَلْمُقَدِّمُ۔ ۷۳۔ اَلْمُؤَخِّرُ اپنے دوستوں کو اپنی جناب اور حضور میں قریب کرنے والا۔ اور اپنے دشمنوں کو اپنی درگاہ سے پیچھے اور دور کرنے والا۔ ۷۴۔ اَلْاَوَّلُ ۷۵۔ اَلْاٰخِرُ وہ اوّل ہے جس کی ابتدا نہیں اور آخر ہے ہمیشہ تک جس کے بقا کی انتہا نہیں۔ ۷۶۔ اَلظَّاهِرُ ۷۷۔ اَلْبَاطِنُ وہ ظاہر ہے کہ اس کی ہستی اور وجود پر زمین و آسمان میں ظاہر و بیّن نشانات موجود ہیں اور وہ باطن ہے کہ اس کی ذات کی حقیقت جلال و کبریائی کے پردے میں مخفی ہے۔ جو شخص نماز اشراق کے بعد سو بار اسم اَلظَّاهِرُ پڑھے تو اللہ تعالےٰ اس کی آنکھوں کی بینائی زیادہ کر دیتا ہے۔ ۷۸۔ اَلْوَلِیُّ ۷۹۔ اَلْمُتَعَالِیُ وہ اپنی مخلوقات کا مالک ہے اور اپنے نیک بندوں کا مددگار۔ اور تمام نقصوں سے منزّہ اور بلند قدر ہے ۸۰۔ اَلْبَرُّ اپنی مخلوق پر نیکی و احسان کرنے والا۔ جو شخص چھوٹے لڑکے پر سات بار اس اسم کو پڑھ کر دم کرے اور اس لڑکے کو اللہ کے سپرد کرے تو وہ بلوغت تک امن میں رہے گا۔ ۸۱۔ اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا۔ جو شخص اس اسم مبارک کو نماز فجر کے بعد تین سو ساٹھ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو سچّی توبہ نصیب فرماتا ہے

۸۲۔ اَلْمُنْتَقِمُ اپنے نافرمانوں کو بدلے میں عذاب کرنے والا۔

۸۳۔ اَلْعَفُوُّ اپنے بندوں کے گناہ اور قصور معاف کرنے والا۔

۸۴۔ اَلرَّءُوْفُ اپنے بندوں پر مہربان ہے کہ پیغمبروں کو بھیج کر اپنے بندوں کو راہ راست سے آگاہی کی تاکہ لوگ فرمانبرداری کر کے عذاب سے خلاصی حاصل کریں۔ ۸۵۔ مَالِكُ الْمُلْكِ ملک اور بادشاہی کا مالک ہے۔

Marfat.com

۸۶۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ صاحب بزرگی و بخشش کا کہ ہر ایک کمال اسی کے لئے خاص ہے۔ ۸۷۔ اَلْمُقْسِطُ بدلہ لے کر انصاف کرنے والا ظالم سے مظلوم کو بدلہ دلوا کر راضی کر دے گا۔ ۸۸۔ اَلْجَامِعُ اپنی مخلوق کو قیامت کے دن جمع کرنے والا۔ خستہ حالوں کی حالت سنوارنے والا۔ ۸۹۔ اَلْغَنِیُّ بے پرواہ اور بے نیاز کسی قسم کی اس کو کسی طرف احتیاج نہیں ۹۰۔ اَلْمُغْنِیُّ اپنے بندوں کو غیر سے بے پرواہ کرنے والا۔ ۹۱۔ اَلْمَانِعُ نافرمانوں سے اپنے انعام باز رکھنے والا۔ ۹۲۔ اَلضَّارُّ۔ ۹۳ اَلنَّافِعُ ضرر دینے والے اور نفع دینے والا۔ ہر ضرر اور نفع دینے والی چیز کا خالق وہی حق تعالیٰ ہے بیماری و صحت اور سردی و گرمی سب اسی کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ اور ہر چیز میں نفع و ضرر کی تاثیر اسی کے حکم سے ہے اور اپنی تاثیر کے ظہور و اظہار میں ہر وقت اسی حق تعالیٰ کی طرف محتاج ہیں پس آدمی کو ہر ایک موافق و ناموافق حالت میں اس کی درگاہ کی طرف ہی متوجہ ہونا چاہیئے۔ شرح اسماء الحسنیٰ میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایک دفعہ دانت کے درد نے بہت لاچار کیا۔ آپ نے اللہ جل شانہٗ سے اس کی صحت کی التجا کی۔ ارشاد ہوا فلانے گھاس کو دانتوں پر ملو۔ آپؑ نے اسی طرح کیا تو آرام ہو گیا۔ کچھ مدت کے بعد پھر درد ہوا۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے وہی گھاس دانتوں پر ملا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جناب الٰہی میں عرض کی خدایا یہ وہی گھاس ہے جس کی تو نے مجھے خبر دی تھی۔ ارشاد ہوا کہ پہلی دفعہ تو نے میری طرف توجہ کی تھی تو میں نے شفا دی اور اس دوسری دفعہ گھاس کی طرف تاکہ تجھے معلوم ہو جائے کہ شفا دینے والا میں ہی ہوں۔ ۹۴۔ اَلنُّوْرُ زمین و آسمان کو روشن کرنے والا۔ جو کوئی ہر نماز کے بعد چودہ بار پڑھ کر ہاتھوں کے پوٹوں پر دم کر کے آنکھوں پر ملے

Marfat.com

تو خدائے تعالیٰ اس کی بینائی روشن کرتا ہے۔ ۹۵۔ اَلْهَادِیُ راہ راست پر لانے والا اور اپنی درگاہ تک پہنچانے والا۔ ۹۶۔ اَلْبَدِیْعُ بے مانند اور بغیر مثال کے پیدا کرنے والا۔ ۹۷۔ اَلْبَاقِیْ ہمیشہ رہنے والا۔ جو شخص اس اسم مبارک کو جمعرات میں سو مرتبہ پڑھے اس کے تمام نیک اعمال قبول ہونگے نیز دفع دشمن کے لئے اس اسم مبارک کو پڑھنا بہت مفید ہے۔

۹۸۔ اَلْوَارِثُ ازل سے ابد تک سب کا مالک حقیقی وہی ہے۔ اب ملکوں کے دعویٰ کرنے والے سب چھوڑ چھڑا جائیں گے اور وہی مالک حقیقی ہی ہمیشہ باقی رہے گا۔ ۹۹۔ اَلرَّشِیْدُ راست فعلوں والا۔ اس کے کسی فعل میں نقص وخلل نہیں نیز اپنے بندوں کو راہِ راست چلانے والا۔ ۱۰۰۔ اَلصَّبُوْرُ بُردبار کہ گرفت کرنے والا اور عذاب دینے میں جلدی نہیں فرماتا۔

پس یہ ننانوے اسمائے الٰہی شرح اسماء الحسنیٰ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے بیان کئے گئے ہیں۔ آدمی کو لائق ہے کہ ان پر ایمان لاوے اور ان کے معانی سمجھ کر ان کو یاد کرے تاکہ بموجب بشارت نبوی مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ لائق جنت کے ہووے۔

Marfat.com

خطبۂ جمعہ

پڑھنے کی ترکیب

اوّل امام منبر پر بیٹھے جب مؤذن اذان سے فارغ ہو۔ اس وقت امام کھڑا ہو دے۔ اور قوم کی طرف منہ کر کے پہلے بسم اللہ شریف چپکے سے پڑھ کر خطبہ اس طرح شروع کرے۔

خطبہ اُولےٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ سَیِّدَ الْاَیَّامِ وَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّا اِیَّاہُ وَھُوَ الَّذِیْ فَرَضَ صَلٰوۃَ الْجُمُعَۃِ بِقَوْلِہٖ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ط ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ہ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط خُصُوْصًا عَلٰی اَوَّلِ الصَّحَابَۃِ وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰی

Marfat.com

اَعْدَلِ الصَّحَابَةِ الشَّیْخِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ ط
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ عُمَرَ ابْنِ
الْخَطَّابِ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰی جَامِعِ
اٰیَاتِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ ط حَبِیْبِ
الرَّحْمٰنِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ
عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰی
مَظْھَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ اَنِیْسِ النَّبِیِّ فِی الْمَصَآئِبِ
اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامِ
الْمُسْلِمِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ ط وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ
الشَّھِیْدَیْنِ الْمَغْفُوْرَیْنِ ج اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ
وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ ج رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ط
وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُکَرَّمَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ
مِنَ الْاَدْنَاسِ ط اَلْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْھُمَا ط وَعَلٰی سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا ط وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَصْحَابِہٖ وَالتَّابِعِیْنَ
وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْ
حَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ
الْعَظِیْمِ ط وَنَفَعَنَا وَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط
اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

پڑھ کر اس جگہ تین آیت چھوٹی کی مقدار بیٹھ جائے اور پھر کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ اس طرح شروع کرے مگر پہلے خطبہ کی نسبت آواز پست ہو۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَ صَامَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ط وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ط وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ وَعَلٰٓی اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ ط تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰہِ ط رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ط اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ

وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ط
اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ
لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط

پھر اس کے بعد امام منبر سے اُتر آوے اور تکبیر نماز کی شروع ہو جاوے

خطبہ عید الفطر

پڑھنے کی ترکیب پہلے امام بغیر بیٹھنے کے منبر پر کھڑا ہووے اور قوم کی طرف منہ کر کے نو مرتبہ تکبیر پڑھ کر اس طرح خطبہ شروع کرے۔

خطبہ اُولےٰ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ
شَھْرَ رَمَضَانَ وَجَعَلَہٗٓ اِلَیْہِ سَبِیْلَنَا وَوَسِیْلَتَنَا
بِالْمَغْفِرَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَالْغُفْرَانِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ
اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ
بِنُوْرِ الْھِدَایَۃِ وَالْعِرْفَانِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ،

سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ عَلَى الصَّآئِمِيْنَ اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ
وَالرِّضْوَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ د اَللّٰهُ اَكْبَرُ ه لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ه وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ
مَنْ اَنْزَلَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ د لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ د وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ فِيْ
هٰذَا الشَّهْرِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ه لا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ط
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ
اَمْرٍ ه لا سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ه اَللّٰهُ اَكْبَرُ د
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ د
وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ
بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ اَبِيْ بَكْرِنِ
الصِّدِّيْقِ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَ عَلٰى اَعْدَلِ الصَّحَابَةِ
الشَّيْخِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ ط وَ عَلٰى جَامِعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ ط
حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ
عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَ عَلٰى مَظْهَرِ

الْعَجَآئِبِ وَ الْغَرَآئِبِ اَنِیْسِ النَّبِیِّ فِی الْمَصَآئِبِ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَ عَلَی الْاِمَامَیْنِ اِلْھُمَا مَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ الْمَغْفُوْرَیْنِ ج اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ ج رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ط وَ عَلٰی عَمِّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُکَرَّمَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ ط اَلْحَمْزَۃِ وَ الْعَبَّاسِ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ط وَ عَلٰی سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا ط وَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط وَ نَفَعَنَا وَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَ الذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

یہاں تک پہنچ کر تین چھوٹی آیت کی مقدار جلسہ کرے پھر کھڑا ہو کر سات مرتبہ تکبیر کہہ کر دوسرا خطبہ شروع کر دے۔

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤْمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ
رَسُوْلُہٗ ط صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط
عِبَادَ اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ
ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ
یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ط اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ
وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط

بعد ختم خطبہ کے چودہ مرتبہ تکبیر آہستہ پھر پڑھے تب منبر سے اُترے کہ یہ بھی مستحب ہے۔

خُطبہ عیدُ الاضحےٰ

پڑھنے کی ترکیب پہلے امام مثل عید الفطر کے منبر پہ کھڑا ہووے اور قوم کی طرف منہ کرکے نو مرتبہ تکبیر پڑھ کر خطبہ اس طرح شروع کرے۔

خُطبہ اُولےٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْکَعْبَۃَ
جَامِعَۃً لِّعِبَادِہِ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ ط وَمَنَّ عَلَیْھِمْ اِسْتِجَابَۃَ

Marfat.com

الدَّعْوَةِ وَالتَّجَاوُزِ عَنِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ ط وَعَدَ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِدُخُوْلِ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ مَشْعَرِ الْحَرَامِ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ
الْجُمُعَةَ لِلْمُصَلِّيْنَ فِي اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ صَيَّرَ الْكَعْبَةَ اَمَانًا
لِّلْاَنَامِ ط يَغْلِبُ اِشْتِيَاقُهٗ وَشَوْقُ لِقَآئِهٖ قُلُوْبَ
عِبَادِهِ الْكِرَامِ حَتّٰى تَرَكُوا الْاَوْلَادَ وَالْاَوْطَانَ فِيْ
كُلِّ عَامٍ يَمْشُوْنَ مُنِيْبِيْنَ مُكَبِّرِيْنَ بِاقْتِدَآءِ
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط
خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ ط وَعَلٰى اَعْدَلِ الصَّحَابَةِ الشَّيْخِ النَّاطِقِ
بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ
الْخَطَّابِ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

Marfat.com

كَامِلِ الْحَيَآءِ وَ الْاِيْمَانِ ط حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَ الْغَرَآئِبِ ج اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ ج رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ط وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ ط اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَصْحَابِهٖ وَالتَّابِعِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط

اس کے بعد تین آیت چھوٹی کی مقدار بیٹھ جاوے۔ سات مرتبہ تکبیر پڑھ کر پھر دوسرا خطبہ شروع کرے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط تَعَادُوْا عِبَادَ اللّٰهِ ط رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَدْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

یہاں بھی مثل عید الفطر کے چودہ مرتبہ تکبیر پڑھ کر منبر سے اترے۔

Marfat.com

منظور شدہ محکمہ تعلیم پنجاب چیٹھی نمبری ایس او، سی ڈی ۳۲/۷۵ مورخہ ۱۹/۱۲/۷۸ لاہور

فضائل قرآن شریف

جس میں قرآن پاک کی تلاوت کے مکمل آداب احادیث صحیحہ اور آیات مقدسہ سے ثابت شدہ صواب و درجات اور اولیاء کرام و صوفیائے عظام کے تلاوت کے متعلق واقعات نہایت محنت جانفشانی اور عرق ریزی سے درج کئے گئے ہیں کتاب ہذا کے بیان کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

آج ہی منگوا کر مطالعہ کریں۔

ہدیہ بالکل مناسب

فضائل درود شریف

جس میں فاضل مصنف نے مکمل محنت اور انتھک کاوش سے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بارے میں احادیث صحیحہ اور اقوال اولیاء اللہ کے ذریعہ مدلل اور مکمل جوابات مہیا کئے ہیں اور درود و سلام کے فوائد و ثواب کے بارے میں تشریح کی ہے اس کی تین فصلیں ہیں۔

آج ہی پتہ ذیل سے منگوا کر استفادہ کریں۔

ہدیہ جائز اور مناسب

ملنے کا پتہ: ڈیرہ صوفیاں چک نمبر ۲۶۰ ر ب وڈا وہیلا شریف نزد ڈجکوٹ تحصیل و ضلع فیصل آباد

Marfat.com

منظور شدہ محکمہ تعلیم پنجاب چھٹی نمبری ایس اے، سی ڈی ۳۲/۷۵ مورخہ ۱۹ ۱۲/۷۸

لاہور

علوم العارفین

جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے اس میں منازل سلوک طے کرنے کے متعلق چند اہم مسائل نہایت آسان اور عام فہم پیرایہ میں مصنف نے اپنی سعیٔ جمیلہ کو بروئے کار لاتے ہوئے حل کئے ہیں جن کو پانچ عنوانات کے تحت درج کیا گیا ہے۔

۱۔ فصل اوّل، وسیلہ کے بیان میں
۲۔ فصل دوم، توبہ کے بیان میں
۳۔ فصل سوم، ریاضت و مجاہدہ کے متعلق
۴۔ فصل چہارم، تقدیر کے حقائق و اسرار کے بیان میں
۵۔ فصل پنجم، توکل کے بیان میں

حقیقتِ علم

یہ ایسی کتاب ہے جو اپنے مضمون اور نام کے لحاظ سے اپنا جواب آپ ہے جس میں فاضل مصنف نے نہایت کاوش اور عرق ریزی سے علم کے جملہ مسائل مثلاً ۱۔ علم کیا ہے؟ ۲۔ علم کے آداب ۳۔ طالب علم اور استاد کے فرائض ۴۔ علم کی اقسام ۵۔ علماء حق اور علماء سوء کی علامات ۶۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں علماء کا مرتبہ پر سیر حاصل بحث کی ہے اہل علم کے لئے ایک نادر تحفہ آج ہی ہم سے منگوا کر استفادہ کریں۔

سرورق خوب صورت

ھدیہ نہایت مناسب

منگوانے کا پتہ

ڈیرہ صوفیاں چک نمبر ۲۶۰ ر ب وڈا وہیلا شریف
نزد ڈجکوٹ تحصیل و ضلع فیصل آباد

Marfat.com

منظور شدہ محکمہ تعلیم پنجاب چٹھی نمبری ایس او، سی ڈی ۳۲/۷۵ مورخہ ۱۲/۸/۱۹ لاہور

آئینہ محبت

جس میں

فاضل مصنف نے اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے اہم بیان درج کئے ہیں۔ اگر آپ اللہ تعالےٰ سے محبت کرنا چاہتے ہیں اگر آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ اہل اللہ کی محبت کے روح پرور اور سچے واقعات پڑھنا چاہتے ہیں، اگر آپ منازل سلوک طے کرنا چاہتے ہیں تو آپ آئینہ محبت کا مطالعہ ضرور کیجئے۔ انشاء اللہ تعالےٰ آپ کے سب مقاصد پورے ہونگے۔

کتاب کا کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی معیاری سرورق بے نظیر، ہدیہ مناسب

مرشد کامل

موجودہ دور میں اکثر لوگ درویشی لباس پہن کر اہل اللہ کو بدنام کرتے پھرتے ہیں یاد رکھئے ان کی اتباع سراسر خلاف سنت ہے اگر آپ کو کامل مرشد، صحیح رہبر اور منازل سلوک طے کرانے والے رہنمائے حق کی ضرورت ہے تو کتاب مرشد کامل اس سلسلہ میں آپ کی کافی مدد کر سکتی ہے۔

آج ہی منگوا کر مطالعہ میں لائیں اور اپنی تشنگی طلب مرشد کی سیرابی فرما دیں۔

کتاب کی کتابت و طباعت بہت خوبصورت ہے۔

سرورق خوشنما اور دلکش

ہدیہ بالکل مناسب اور جائز ہے۔

ملنے کا پتہ

ڈیرہ صوفیاں چک نمبر ۲۶۰ ر ب وڈا وہیلا شریف

نزد ڈجکوٹ، تحصیل و ضلع فیصل آباد

Marfat.com

منظور شدہ محکمہ تعلیم پنجاب چھٹی نمبری ایس اے سی ڈی ۳۲/۷۵ مورخہ ۱۹/۱۲/۷۸ لاہور

حقیقت دُنیا

دنیا فانی ہے اس کی رونقیں فانی ہیں دنیا کی یہ چمک دمک، سج دھج باغ باغیچے اور رنگین محفلیں سب فانی ہیں بقا صرف خدا کی ذات کو ہے۔ کتاب ہذا میں مصنف اس کوشش میں کامیاب رہا ہے کہ عوام کے سامنے دنیا کی حقیقت واضح کر دی جائے اور عوام کو بتا دیا جائے کہ خداوند کریم خالق کائنات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے بزرگان دین کے نزدیک دنیا کا کیا مقام ہے دنیا کی بے ثباتی اور حقیقت کا مطالعہ کرنے کے لئے آپ اس کو اپنی لائبریری کی زینت بنائیں۔

سرورق بہترین دیدہ زیب

ہدیہ نہایت مناسب

آج ہی منگوا کر مطالعہ کریں۔

افضلِ اُمت

یعنی فضیلت خلفاء اربعہ ؓ

کتاب ہذا میں فاضل مصنف نے خلفائے اربعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شان و فضیلت کے بارے میں مکمل اور مدلل بحث کی ہے تمام جوابات قرآن شریف اور احادیث صحیحہ سے بعد از تحقیق و تصدیق دیئے گئے ہیں لہٰذا اپنے دل میں اصحابہ کرام کی محبت و فضیلت کو اجاگر کرنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔

اس کتاب کا ہر مسلمان گھرانے میں ہونا بہت ہی ضروری ہے۔

کتاب ہذا کو بہترین رنگین ٹائیٹل سے مزین کیا گیا ہے۔

قیمت بالکل مناسب

آج ہی پتہ ذیل سے منگوا کر پڑھیں اور اپنے علم میں اضافہ کریں۔

ملنے کا پتہ

ڈیرہ صوفیاں چک ۲۶۰ ڈاکخانہ وہیلا شریف

نزد ڈجکوٹ، تحصیل و ضلع فیصل آباد

Marfat.com

مرشد کامل

موجودہ دور میں اکثر لوگ درویشی لباس پہن کر اہل اللہ کو بدنام کرتے پھرتے ہیں۔ یاد رکھیے ان کی اتباع سراسر خلاف سنت ہے۔ اگر آپ کو کامل مرشد صحیح رہبر اور منازل سلوک طے کرانے والے راہنمائے حق کی ضرورت ہے تو مرشد کامل کا مطالعہ کیجئے۔ یقیناً اس میں مرشد کامل اور طالب حق کے تمام اوصاف درج ہیں۔

آج ہی منگوا کر مطالعہ کریں'

ہدیہ بالکل مناسب

ٹائیٹل رنگین اور خوبصورت

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب بحوالہ نمبر 3-2/75 SO(CD)
مورخہ 19-12-1978 برائے سکولوں' کالجوں اور پبلک لائبریریوں
ناشر: مکتبہ عرفان ۱۲ ذیلدار روڈ' گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ' لاہور۔

Marfat.com

آئینہ محبت

جس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

اگر آپ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا چاہتے ہیں' اگر آپ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ اہل اللہ کی محبت کے سچے واقعات پڑھنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ منازل سلوک طے کرنا چاہتے ہیں۔

تو آپ

آئینہ محبت کا ضرور مطالعہ کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے مقاصد پورے ہونگے۔

لکھائی' چھپائی عمدہ' کاغذ بہترین اور سرورق دیدہ زیب اور خوبصورت۔

ہدیہ کتاب بہت ہی مناسب آج ہی منگوائیں

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب بحوالہ نمبر S0(CD) 3-2/75
مورخہ 19-12-1978 برائے سکولوں' کالجوں اور پبلک لائبریوں

ناشر : مکتبہ عرفان ۱۲ ڈیلدار روڈ' گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ' لاہور۔

Marfat.com

فضائل قرآن مجید

جس میں قرآن مجید کی تلاوت کے مکمل آداب' احادیث صحیحہ اور آیات مقدسہ سے ثابت شدہ ثواب و درجات اور اولیاء کرام اور صوفیائے عظام کے تلاوت کے متعلقہ واقعات نہایت محنت' جانفشانی اور عرق ریزی سے درج کئے ہیں۔

اس کی تین فصلیں ہیں۔

فصل اول۔ اس میں قرآن پاک کی تلاوت کے آداب

فصل دوم۔ اس میں قرآن پاک کے فضائل

فصل سوم۔ اس میں خاص خاص سورتوں کے خاص خاص فضائل کا اندراج کیا گیا ہے

پڑھ کر ثواب دارین حاصل کریں

ہدیہ بالکل معمولی۔

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب بحوالہ نمبر 3-2/75 SO(CD)
مورخہ 19-12-1978 برائے سکولوں' کالجوں اور پبلک لائبریریوں
ناشر : مکتبہ عرفان ۱۲ ذیلدار روڈ' گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ' لاہور

Marfat.com

فضائل درود شریف

جس میں فاضل مصنف نے مکمل محنت اور انتھک کاوش سے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بارے میں احادیث صحیحہ اور اقوال اولیاء اللہ کے ذریعہ مدلل اور مکمل جوابات مہیا کئے ہیں۔ اور تین فصلوں میں درود وسلام کے فوائد و ثواب کے بارے میں تشریح کی ہے۔

فصل اول۔ درود شریف کے فضائل میں

فصل دوم۔ درود شریف پڑھنے کے مقام میں

فصل سوم۔ درود شریف کے متعلق حکایات میں

آج ہی منگوا کر اپنے ایمان کو تازہ اور پختہ کریں

ہدیہ بالکل مناسب

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب بحوالہ نمبر 3-2/75 S0(CD)

مورخہ 19-12-1978 برائے سکولوں، کالجوں اور پبلک لائبریوں

ناشر : مکتبہ عرفان ۱۲ ذیلدار روڈ، گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ، لاہور۔

علوم العارفین

جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے۔ اس میں منازل سلوک طے کرنے کے متعلق چند اہم مسائل نہایت آسان اور عام فہم پیرایہ میں مصنف موصوف نے اپنی سعی جمیلہ کاوش تکمیلہ سے حل کئے ہیں جن کو پانچ فصلوں میں حسب ذیل عنوانات کے تحت درج کیا گیا ہے۔

فصل اول — وسیلہ کے بیان میں
فصل دوم۔ — توبہ کے بیان میں
فصل سوم۔ — ریاضت و مجاہدہ کے بیان میں
فصل چہارم — تقدیر کے حقائق و اسرار کے بیان میں
فصل پنجم — توکل کے بیان میں

کتاب ہذا لکھائی چھپائی میں خوبصورت دیدہ زیب
ہدیہ بالکل مناسب

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب بحوالہ نمبر 3-2/75 SO(CD)
مورخہ 19-12-1978 برائے سکولوں، کالجوں اور پبلک لائبریریوں
ناشر : مکتبہ عرفان ۱۲ دیلدار روڈ، گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ، لاہور۔

Marfat.com

افضل امت یعنی فضیلتِ خلفاء اربعہ

کتاب ہذا میں مصنف نے خلفاء اربعہ رضی اللہ عنہم کی شان و فضیلت کے بارے میں مکمل اور مدلل بحث کی ہے۔ تمام جوابات قرآن شریف اور احادیث صحیحہ سے بعد از تحقیق وتصدیق دیے گئے ہیں۔

اس کتاب کا ہر مسلمان گھرانے میں ہونا بہت ضروری ہے۔

آج ہی اپنی عقیدت کا ثبوت دیتے ہوئے منگوا کر پڑھیں۔
اور مستفید ہوں
ھدیہ شریف بہت ہی کم ہے

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب بحوالہ نمبر SO(CD) 3-2/75
مورخہ 19-12-1978 برائے سکولوں، کالجوں اور پبلک لائبریوں
ناشر : مکتبہ عرفان ۱۲ ذیلدار روڈ، گلی نمبر ۱۵۹ چھرہ، لاہور۔

Marfat.com

حقیقت علم

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ مگر اس کی حقیقت کہ علم کیسا ہو۔ استاد کون ہو؟

معلم و متعلم کی صفات' شاگردی کے حقوق و فرائض آداب و متعلقات' اچھے اور برے علم کی پہچان ان سب باتوں کے علاوہ یہ کتاب حصول علم کے ہر گوشے پر مختصر مگر جامع بحث کرتی ہے۔

اس کتاب میں یہاں مبتدی سالک کے لئے راہیں متعین کی گئی ہیں۔ وہاں منتہی کو بھی آئندہ خطرات سے آگاہ کیا گیا ہے۔ اس لئے ہر مسلمان مرد و عورت کو اس کے مطالعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

ٹائیٹل دیدہ زیب اور خوبصورت

ہدیہ بہت ہی مناسب ہے

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب بحوالہ نمبر 3-2/75 S0(CD)

مورخہ 19-12-1978 برائے سکولوں' کالجوں اور پبلک لائبریریوں

ناشر : مکتبہ عرفان ۱۲ ذیلدار روڈ' گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ' لاہور۔

Marfat.com

حقیقتِ دنیا

☆ دنیا فانی ہے ☆

اس کی رونقیں فانی ہیں، دنیا کی یہ چمک دمک، سج دھج، باغ و باغیچے اور محفلیں فانی ہیں۔

بقا صرف خدا کی ذات کو ہے۔

کتاب ہذا میں مصنف موصوف اس کوشش میں کامیاب رہے ہیں کہ عوام کے سامنے دنیا کی حقیقت واضع کر دی جائے اور عوام کو بتایا جائے کہ خداوند کریم خالقِ کائنات رسولِ کریم رسولِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگان دین کے نزدیک دنیا کا کیا مقام اور حقیقت ہے۔ دنیا کی بے ثباتی اور حقیقت کا مطالعہ کرنے کیلئے "حقیقتِ دنیا" کو اپنی لائبریری کی زینت بنائیں۔

کتاب ہذا کا سرورق دلکش خوبصورت،
کتابت و طباعت عمدہ ہدیہ بہت ہی مناسب۔
آج ہی منگوا کر استفادہ کریں

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب بحوالہ نمبر SO(CD) 3-2/75
مورخہ 19-12-1978 برائے سکولوں، کالجوں اور پبلک لائبریوں
ناشر : مکتبہ عرفان ۱۲ ذیلدار روڈ، گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ، لاہور۔

Marfat.com

احوالِ برزخ

جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے اس میں برزخ (قبر) کے حالات نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ جن کو پڑھ کر دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوتی ہے اور آخرت کی طرف میلان بڑھتا ہے۔ اس میں حسب ذیل تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل۔ سوال قبر اور اس کے متعلقات میں

دوسری فصل۔ قبر کے بعض حالات میں

تیسری فصل۔ قبروں کی زیارت، میت کے واسطے دعا کرنے اور اس کے متعلقات میں

آج ہی منگوا کر مطالعہ فرمائیں
ھدیہ کتاب بہت ہی مناسب ہے

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب بحوالہ نمبر SO(PI)4-43/94 مورخہ 9-9-1994 برائے سکولوں، کالجوں اور پبلک لائبریریوں
ناشر : مکتبہ عرفان ۱۲ ذیلدار روڈ، گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ لاہور

Marfat.com

فضائل و مسائل نماز
معہ ادعیہ مسنونہ

کتاب ہذا تین حصوں پر مشتمل ہے۔ فضائل کے بیان میں' صحاح ستہ کی تمام کتب سے مدد لی گئی ہے۔ حصہ اول نماز کے فضائل میں ہے۔

حصہ دوم میں نماز کے بارے میں تمام مسائل فقہ کی معتبر کتابوں کی روشنی میں تحریر کئے گئے ہیں۔

حصہ سوم ادعیہ مسنونہ۔ اس حصہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ تمام پیاری پیاری دعائیں درج ہیں۔ جو زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہیں۔ کتاب تقریباً چھ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب جہاں مبتدی کی مکمل راہنمائی کرتی ہے وہاں علمائے دین کیلئے بھی نہایت کار آمد ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کی موجودگی میں باقی چھوٹی بڑی مسائل کی کتابوں کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

کتاب ہذا کی کتابت و چھپوائی بہترین' ہدیہ بالکل مناسب'
آج ہی منگوا کر استفادہ کریں

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب بحوالہ نمبر SO(PI)4-43/94 مورخہ
9-9-1994 برائے سکولوں' کالجوں اور پبلک لائبریوں

ناشر : مکتبہ عرفان ۱۲ ذیلدار روڈ' گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ' لاہور۔

Marfat.com

انیس المشتاقین

فی

ذکر رحمتہ اللعٰلمین صلی اللہ علیہ وسلم

(سیرت رسول اکرمؐ)

جلد اول

موجودہ دور میں نبی رحمت رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم پر لکھی جانے والی وہ مکمل و مدلل کتاب ہے۔ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کا کوئی پہلو تشنہ تکمیل نہیں رہنے دیا گیا۔ متقدمین کی تو خیر کیا بات ہے ان کی ہر سیرۃ بطور حوالہ پیش کر سکتے ہیں مگر متاخرین میں سے خصوصاً پندرہویں صدی کے ربع اول میں تصنیف و تالیف کے میدان میں سیرۃ کی یہ کتاب ہر لحاظ سے مکمل و مفصل مدلّل ہے۔ آپؐ کی زندگی کا کوئی پہلو نظرانداز نہیں کیا گیا۔ قاری کیلئے ہر ہر سطر فیض روحانی کا سرچشمہ ہے۔ کتاب کا بیان وسیع ہونے کی

Marfat.com

صورت میں دو حصوں اور ضخیم ہونے کی وجہ سے دو جلدوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ پہلی جلد سولہ فصلوں پر مشتمل ہے۔ گویا اس جلد میں نور محمدیؐ سے لیکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال فرمانے تک زندگی کے وہ تمام حالات تحریر ہیں جو تاریخ و سیر سے متعلق ہیں مثلاً نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ولادت، رضاعت، نسب، عہد طفولیت قبل بعثت کے تمام حالات، اعلان نبوت، تکالیف کا دور، ہجرت، فتح مکہ، فتوحات، غزوات و سرایا۔ آخری حج اور وصال وغیرہ۔ یہ کتاب تقریباً 892 صفحات پر مشتمل ہے۔

نفیس کاغذ، کتابت و طباعت بہترین،
سرورق عمدہ اور تمام مزین طبع سے آراستہ ہے

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب لاہور نمبر SO(A-IV)4-43/94
مورخہ 18-3-1996 برائے سکولوں، کالجوں اور پبلک لائبریوں
ناشر: مکتبہ عرفان ۱۲ ڈیلدار روڈ، گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ، لاہور۔

Marfat.com

انیس المشتاقین

فی

ذکر رحمتہ اللعٰلمین صلی اللہ علیہ وسلم

(سیرتِ رسول اکرمؐ)

جلد دوم

کتاب ہذا حصہ اول کیطرح بے شمار موضوعات پر مشتمل ہے۔ اس کے موضوعات زیادہ تر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتی خصوصیات پر مشتمل ہیں۔ مثلاً آپ کا حلیہ شریف' مُہرِنبوت' فصاحت وبلاغت' شجاعت' سخاوت' سماعت' بصارت' شفقت' رحمت' لباس ' خوراک' تقویٰ' طہارت' علامات نبوت' معجزات' اعجاز قرآن' اہل و عیال' ازواج مطہرات' حضور کے صحابہ کی محبت' فضائل صحاب۔مناقب اہل بیت خاتمہ۔ بعض خصائل نبوی کے بیان میں۔ ہر موضوع پر احادیث کا حوالہ دیا گیا ہے مضامین مندرجہ بالا پر یہ کتاب بھی مکمل مفصل اور مدلل ہے۔

آج ہی منگوائیں اور مستفید و مستفیض ہوں۔

کاغذ نہایت اعلیٰ' کتابت وطباعت بہترین' سرورق عمدہ'

مزین جلد دیگر تمام محاسن طبع سے آراستہ ہے۔

منظور شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب لاہور نمبر SO(A-IV)4-43/94
مورخہ 18-3-1996 برائے سکولوں' کالجوں اور پبلک لائبریریوں
ناشر : مکتبہ عرفان ۱۲ دیلدار روڈ' گلی نمبر ۱۵۹ اچھرہ' لاہور

Marfat.com

Marfat.com

مکتبہ عرفان
MAKTABA ARFAN
PHONE No.
12-ZIALDAR ROAD
ST- 59 ICHARA
LAHORE
فون نمبر
۱۲۔ ذیلدار روڈ
سٹریٹ ۵۹۔ اچھرہ
لاہور
ناشر اینڈ پبلشرز

نمبر شمار	نام کتب	منظور شدہ محکمہ تعلیم پنجاب لاہور نمبر و تاریخ برائے سکول، کالج، لائبریریاں درج ذیل ہیں	جو کتاب	تعداد کتب	کل جو کتب
۱۔	انیس العشاقین فی ذکر رحمۃ للعلمین (سیرت رسول اکرمؐ) حصہ اول	نمبر SO(A-IV) 4-43/94 مورخہ 18-3-96			
۲۔	ایضاً جلد دوم	ایضاً			
۳۔	فضائل نماز و مسائل بمعہ ادعیہ مسنون	نمبر 25728 مورخہ 19-10-94			
۴۔	احوال برزخ	ایضاً			
۵۔	مرشد کامل	نمبر SO(CD)-3-2/75			
۶۔	آئینہ محبت	مورخہ 19-12-1974			
۷۔	فضائل درود شریف	ایضاً			
۸۔	فضائل قرآن مجید	ایضاً			
۹۔	علوم العارفین	ایضاً			
۱۰۔	الفضل امت (الفیوض محمدیہ)	ایضاً			
۱۱۔	حقیقت دنیا	ایضاً			
۱۲۔	حقیقت علم	ایضاً			
۱۳۔	فضائل رمضان المبارک				

Marfat.com

کوئی مرد ہے نہ اس کی بیوی تو جو عورت وہاں ہے اُسے تیمم کرائے پھر اگر عورت محرم ہے یا اس کی باندی تو تیمم میں ہاتھ پر کپڑا لپیٹنے کی حاجت نہیں اور اجنبی ہو تو کپڑا لپیٹ کر تیمم کرائے (عالمگیری) مسئلہ ۱۷، ایسی جگہ انتقال ہوا کہ پانی وہاں نہیں ملتا تو تیمم کرائیں اور نماز پڑھیں اور نماز کے بعد اگر قبل دفن پانی مل جائے تو نہلا کر نماز کا اعادہ کریں (عالمگیری، درمختار) مسئلہ ۱۸، اگر کوئی شخص دریا میں ڈوب کر مر گیا ہو تو جس وقت نکالا جائے اس کا غسل دینا فرض ہے۔ پانی میں ڈوبنا غسل کے لئے کافی نہ ہوگا۔ اس لئے کہ میت کا غسل دینا زندوں پر فرض ہے اور ڈوبنے میں کوئی ان کا فعل نہیں ہوا۔ ہاں اگر نکالتے وقت غسل کی نیت سے اس کو پانی میں حرکت دے دی جائے تو غسل ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر میت کے اوپر پانی برس جائے اور کسی طرح سے پانی پہنچ جائے تب بھی اس کا غسل دینا فرض رہے گا (درمختار، بحر) مسئلہ ۱۹، اگر کسی آدمی کا صرف سر مل جائے تو اس کو غسل نہ دیا جائے گا بلکہ یونہی دفن کر دیا جائے گا۔ اور اگر کسی آدمی کا بدن نصف سے زیادہ کہیں ملے تو اس کا غسل دینا ضروری ہے خواہ سر کے ساتھ ملے یا بے سر کے اور اگر نصف سے زیادہ نہ ہو بلکہ نصف ہو تو اگر سر کے ساتھ ملے تو غسل دیا جائے گا ورنہ نہیں اور اگر نصف سے کم ہو تو غسل نہ دیا جائے گا خواہ سر کے ساتھ ہو یا بے سر کے (درمختار، شامی، بحر) مسئلہ ۲۰، اگر کوئی جہاز میں مر جائے تو اس کو غسل و کفن دے کر نماز پڑھیں اور کچھ بوجھ باندھ کر دریا میں ڈال دیں (عالمگیری) مسئلہ ۲۱، اگر کوئی مُردہ ایسا سڑ گیا ہو کہ اس کو چھو بھی نہیں سکتے تو ایسے مُردے پر صرف پانی بہا دیا جائے (عالمگیری) مسئلہ ۲۲، اگر کوئی میت کہیں دیکھی جاوے اور کسی قرینے سے یہ معلوم نہ ہو کہ یہ مسلمان تھا یا کافر تو اگر دارالاسلام[1] میں یہ واقع ہوا ہو تو اس کو غسل دیا جائے گا اور نماز

[1] یہاں مراد اس سے وہ جگہ ہے جہاں مسلمان زیادہ بستے ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ہ

ترجمہ:۔ بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔

(سورہ نساء)

فضائل و مسائل نماز

معہ ادعیہ مسنونہ

مصنف

صوفی خادم حسین چشتی صابری

چک نمبر ۲۶ ر ب ڈڈا وہیلا شریف نزد ڈجکوٹ تحصیل و ضلع فیصل آباد

Marfat.com